چھوٹی دنیا

علیزے

For more visit (exponovels.com)

اس وقت پورا صحن لالٹینوں اور اسٹریموں سے سجا ہوا تھا۔
لگژری کاریں اسلام آباد کے علاقے بی- 17 میں واقع بیگ مینشن کے دروازے پر پہنچ گئیں۔
گلاب اور چمبیلی کے پھولوں کی خوشبو سے پوری حویلی مہک رہی تھی---
دلہن کے کمرے میں ، مسز بیگ سفید ڈیزائنر ڈریس میں کھڑی تھی انہوں نے دلہن کے بستر پر پڑا شادی کا جوڑا دیکھا ، اور وہ پریشان تھی۔
ہاتھ میں موبائل پر میسج جگمگا رہا تھا
(مومی میں اس انکل سے شادی نہیں کرسکتی سوری)

کچھ منٹوں کے بعد خاندانی ملازمہ باہر سے دوڑ کر آئی ، اس نے اپنا سر نیچے کیا اور مسز بیگ کے کان میں سرغوشی کی---

ہم نے پوری حویلی میں تلاشی لیا لیکن میڈم کہیں نہیں ہے"

مسز بیگ کی ٹانگیں لرز رہی تھیں اور وہ تقریبا زمین پر گر پڑی تھیں۔

وہ کہاں گئی؟

میڈم وہ کسی کے ساتھ بھاگ گئ

وہ کیسے کر سکتی ہے---؟

اس نے خاندان کی عزت کا نہیں سوچا----؟

یا اللہ

سب مہمان باہر ہیں ، لیکن دلہن ، جو مرکزی کردار تھی ، شادی سے بھاگ گئی۔

For more visit (exponovels.com)

مسز بیگ نے آنکھیں بند کیں اور چیخیں

ہم اب کیا کرے ؟

ہمیں کیا کرنا چاہیے ؟

علوی فیملی کو کیسے جواب دیے گے ؟

نوکرانی نے کہا

میڈم ہم اس کا حل تلاش کریں گے --- آپ پریشان -----

اسی دوران ہلکی سی آواز آئی۔

میری بہن کہاں ہے ؟

مسز بیگ نے اوپر دیکھا۔

جب اس نے دیکھا کہ ایک چھوٹی سی لڑکی دروازے پر کھڑی ہے ، تو اس کی آنکھیں اچانک حیرت سے چمک گئیں۔

اس نے نوکرانی کا ہاتھ پکڑا اور کہا

، علوی خاندان نے صرف اتنا کہا کہ وہ بیگ خاندان کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتے ہیں لیکن انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ وہ کون سی بیٹی چاہتے ہیں

بالکل
اس نے مسکراہٹ کے ساتھ سامنے چھوٹی بچی کی طرف دیکھا۔

اس کی نازک کمر ۔۔۔۔

سیلنڈر ابرو----

لمبی اور مخمل پلکیں ----

چھوٹا سا باریک ناک ----

کالے بال جو پونی ٹیل میں سمیٹے ہوئے تھے اور ماتھے پر آتا بی بی کٹ ----

شفاف اور دودیا رنگت---

قد مشکل سے پانچ فٹ ہو گا---

For more visit (exponovels.com)

اور بڑی بڑی کالی آنکھیں جس پر بڑا سا گول نظر کا چشمہ لگا رکھا تھا---

وہ چھوٹی سی معصوم سی گڑیا تھی----

!دیکھنے میں مشکل سے سولہ سترہ سال کی لگتی ہوگی ---بلکل باولی سی---

یہاں آو بیلا وہاں کیوں کھڑی ہو؟

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟

وہ تھوڑا سا خوفزدہ تھی .وہ جانتی تھی کہ وہ یہاں آنے کی اہلیت نہیں رکھتی تھی---
وہ عام طور پر پہلی منزل میں نوکرانی کے کمرے میں رہتی تھی۔

میں آپی سے ملنے آئی ہوں ...یہ گڑیا دینے کے لیے اب ان کی شادی ہورہی ہے نا---
I swear !!

میں نے سارے کام کر کے آئی ہوں اور مہمانوں کے سامنے بھی نہیں گئی---

اس نے دھیمے لہجے میں کہا، دو چھوٹے ہاتھوں سے اپنی قمیض کا ہیم دبوچا----
مسز بیگ کی آنکھوں میں حسد ابھرا لیکن اس نے مسکراتے ہوئے کہا

''بیلا تمہاری بہن چلی گئی ہے کیونکہ اسے کچھ اور کام کرنا تھا--وہ کھو گ ئ ی ہے۔ ''

آووہ!!

بیلا چونک کر منہ کھولا --
مسز بیگ نے بات جاری رکھی --

"آپ جانتی ہیں کہ دلہن کے منتظر باہر بہت سارے لوگ موجود ہیں ، اگر وہ نہیں آتی ہے تو لوگ آپ کے بابا کا کتنا مذاق اڑائے گے۔

اس نے ایک ہاتھ سے اپنا چشمہ ہلایا اور اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر معصومانہ جواب دیا

تب تو ہمیں آپی کو جلدی سے ڈھنڈنا ہو گا۔

پاگل لڑکی مسز بیگ نے اندر ہی اندر اس کی عقل کو سلامی پیش کی۔۔ لیکن پھر آنکھوں میں پانی لا کر بولی
مجھ پر احسان کرو گی میری پیاری بچی؟ میں ہوں تو تمہاری سوتیلی ماں پھر بھی میرے لیے نہیں تو اپنے بابا کے لیے ؟

میڈم میں؟

اس نے حیرت سے اس ہستی کو دیکھا جو اس پر ہر روز ایک نیا ظلم کرتی تھی مگر اس باولی کو کہا سمجھ تھی

اس نے بیلا کا کندھا دبایا اور کہا

دیکھو آپ کو شادی کا یہ جوڑا پسند آیا ؟

اس نے سر اثبات میں ہلایا---

اور مسز بیگ کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ ابھری----

نکاح ویڈیو کال پر ہوا تھا

!!بیلا بیگ اور ریان علوی جیون ساتھی بن گئے ---

اور اس سترہ سالہ چھوٹی سی لڑکی کو 36 سالہ ریان علوی کے سپرد کر دیا گیا

اور کچھ ہی دنوں میں ویزا کلیرنس کے بعد ننھی بچی کو امریکہ کے لیے روانہ کر دیا گیا۔

وہ پہلی بار جہاز میں بیٹھی تھی ----اس کے ساتھ ریان کا قریبی دوست تھا جو اسے امریکہ سے لینے آیا تھا۔

بیلا کا برا حال ہو رہا تھا عجیب سا خوف تھا ----

بھائی ی ابھی یہ زووووون زووون کر کے

(ہاتھوں سے جہاز بنا کر)

!!!مجھے پریوں کی دنیا میں لے جائے گا نا ---

اس نے ناک پر آگے آیا چشمہ پیچھے کرتے ہوئے چمکتی سیاہ آنکھوں سے ساتھ بیٹھے ریان کے دوست شیر خاں کو دیکھا جو ہکا بکا سا اپنی

sister in law

کو دیکھ رہا تھا ---

!!! بلکل

اور دل میں زور سے ہنسا تھا کیوں کے جو ریان اسے شیر کی بجائے گیدڑ خان کہتا تھا اس کی قسمت میں جو نمونہ لکھ دیا گیا تھا ----- زووو--- زووو ----

For more visit (exponovels.com)

ابھی وہ یہی سوچ کے مزے لیں رہا تھا کے بیلا پھر بولی

اچھا بھائی اگر یہ والا بٹن میں دباؤ تو کیا ہو گا۔۔۔۔اس نے دلچسپی سے پوچھا

آپ دبا کر دیکھ لو کیا ہوتا ہے۔۔

جب بیلا نے اپنی چھوٹی سی انگلی سے بٹن دبایا تو اس کے اور شیر خان کے درمیان ایک دیوار حائل ہو گئی اب وہ شیر خان کو نہیں دیکھ سکتی تھی اس نے حیرت سے اس پردے کو دیکھا اور پھر سے وہ بٹن دبایا اور دیوار ختم ہو گئی اس نے خوشی سے تالی بجائی اور بٹن پھر سے دبایا اور پھر شیر خان کو دیکھ کے بولی

چاہ ہ ہ ہ ہ ۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

شیر خان تو بس ریان کے اکسپریشن امیجن کر رہا تھا ۔۔۔۔۔ ہا ہا ۔۔۔۔کتنا مزہ آئے گا ۔۔۔اسے رہ رہ کر ہنسی آ رہی تھی اور اوپر سے بیلا کی بچوں جیسی باتیں اس نے 14 گھنٹے پینتالیس منٹ کی فلائٹ میں بیلا کی گڑیا کی شادی سے لے کر ریاضی میں سی۔گریڈ آنے تک سب سنا تھا۔

نیو یورک میں لینڈ کرتے ہی وہ بیلا کو شوپنگ مال لے کر گیا جہاں سے وہ سفید عروسی فروک پہن کر ہلکا میک اپ اور ریڈ لپ سٹک لگائے نازک ہونٹ ۔۔۔۔۔۔وہ بلکل پری لگ رہی تھی ۔۔۔!!!

اور پھر اسے ریان ویلا لے گیا جہاں بوا نے اس کا استقبال کیا ۔۔۔ وہ اس چھوٹی سی پری کے صدقے واری گئی تھی وہ تھی اتنی پیاری۔۔۔۔پھر اسے اس کے کمرے بھیج دیا۔

دوسری جانب ریان علوی اپنی مخصوص مردانہ وجاہت میں ٹانگ پر ٹانگ رکھے صوفے پر پھیلا بیٹھا تھا وہی سرد آنکھیں ۔۔۔۔۔ سیاہ بال تراشے ہوئے ۔۔۔ باریک لب ۔۔۔۔اور اس کے دلکش ابرو اس کے چہرے پر چار چاند لگاتے ہوئے ۔۔وہ ذہین اور خوب رو توانہ مرد تھا!!۔۔۔

سر مس بیگ اور اس کا لوور بھاگ گئے ہیں۔۔۔۔۔
سیکٹری اسے تفصیل بتا رہا تھا

Escaped.....????

اس نے ابرو اٹھا کر سیکٹری کو دیکھا

جی سر !!

اور جس سے میرا نکاح ہوا تھا وہ کون ہے ؟

سرد لہجہ

سر وہ بیگ صاحب کی سب سے چھوٹی بیٹی بیلا ہے ان کی دوسری شادی سے جو چھپ کر کی تھی اور شادی کے بعد بیلا کی ماں کے قتل کے بعد بیگ صاحب بیلا کو اپنے گھر لے آئے تھے----!!

ھممم !!

اتنی ہی دیر میں شیر خان او سوری سوری گیدڑ خان سٹڈی میں تشریف لاتا ہے --

Bro you have stupid but pretty wife ...!!!

گیدڑ خان نے ہنستے ہوئے ریان کو کہا

لیکن ریان کا چہرہ بے تاثر رہا

سر میں جاوں سیکٹری نے سر جھکا کر کہا

Get out !!!

اور پھر وہ اٹھا اور اس کمرے کی طرف بڑھ گیا جہاں وہ موجود تھی ---

Bro every second is important tonight hurry up !!!

گیڈر خان نے آنکھ مارتے ہوئے ریان کو اشارہ کیا۔---

ریان نے شادی اپنے دادا کی فرمائش پر کی تھی یہ کہنا بہتر ہو گا کے آخری خواہش جو ریان نے پوری کی تھی۔
اس نے دروازہ کھولنے پر کچھ ٹوٹنے کی آواز سنی وہ بیڈ پر بیٹھی دونوں ہاتھ اپنی گود میں رکھے اور منہ پر سفید جالی نما گھونگٹ لیے ----

ریان قدم بڑھاتا اس کے قریب گیا اور جھک کر سفید پردہ ہٹایا اور اس کی سیاہ چمکتی آنکھوں میں دیکھا ----ایک عجیب سا احساس ہوا تھا---اور اس کے لبوں سے دو لفظ نکلے فقط دو لفظ

!!!! چھوٹی دنیا

وہ ہلکی عمر کی چھوٹی سی لڑکی تھی جو اپنی بڑی بڑی سیاہ آنکھیں کھولے اسے ہی دیکھ رہی تھی ---سرخ لپ سٹک ہونٹوں پر کم اور دانتوں پر زیادہ لگی تھی -----

اسلام علیکم !جیجا جی

ریان نے بے یقینی سے اسے دیکھا

کیا کہا تم نے ؟

اس نے پلکیں جھپکائی ی اور مسکرا کر بولا

!! جیجا جی

وہ ایم سوری میں نے آپ کا گلاس توڑ دی ---

ریان کو حیرت کا ایسا جھٹکا لگا تھا کہ وہ بول ہی نہیں پایا اس نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا کہ اس کی شادی ایک

underage

لڑکی سے ہوگی

وہ فوراً باہر جانے کو مڑا جب اس کے مضبوط ہاتھوں کو بیلا کے نرم ہاتھوں نے تھام لیا

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

وہ فوراً باہر جانے کو مڑا جب اس کے مضبوط ہاتھوں کو بیلا کے نرم ہاتھوں نے تھام لیا

وہ اتنی چھوٹی تھی کہ مشکل سے اس کا سر ریان کے کندھے تک آتا ہوگا۔۔

جیجا جی آپ مجھ سے ناراض ہیں ؟؟؟

ریان نے ایک لمبی سانس خارج کی خود کو کنٹرول رکھنے کے لیے اور پھر زور سے اس کا ہاتھ پیچھے کیا اور سرد لہجے میں اس سے پوچھا

مجھ سے نکاح کرنے کے لیے تمہں کس نے کہا تھا ---- ؟؟؟

اس نے اپنی پلکیں پھر سے جھپکائی ی اور نا سمجھی سے اسے دیکھا

میں سمجھی نہیں !!!

ریان نے اپنا غصہ قابو کرتے ہوئے ایک اور سوال پوچھا

کتنی عمر ہے تمہاری ؟؟

بیلا کی آنکھیں مسکرائی ی

پھر انگلیوں پر کچھ گنا اور چہک کر بولی

!!اگلے مہینے کی چھ تاریخ کو میں پورے 18 سال کی ہو جاوں گی--

ریان نے شکر کا سانس لیا وہ جو سوچ رہا تھا اتنی بھی چھوٹی نہیں تھی ----

ابھی وہ یہ سوچ ہی رہا تھا کے چھوٹی دنیا نے سفید گون کو پکڑا اور گھومی۔
اس کے گھومنے سے سارا گون کسی پری کی طرح ہوا میں لہرانے لگا---

دیکھے میں کتنی پیاری لگ رہی ہوں پھر رک کر اسے دیکھا

!! میں پری لگ رہی ہوں نا جیجا جی

ریان تو ہکا بکا سا۔۔ اس کی سفید ٹانگوں کو دیکھ رہا تھا پھر اپنے ذہن میں آئے خیال پر لعنت بھیج کر اسے دیکھا

! میں تمہارا جیجا نہیں ہوں سمجھی

لیکن میڈم نے تو مجھے یہ ہی کہا تھا کہ جب تک میری بہن نہیں مل جاتی تب تک مجھے آپ کے گھر رہنا ہے ۔۔۔تو اس لحاظ سے آپ میرے جیجا جی ہوئے ۔۔۔۔

اچھا واقع !!ریان کے چہرے پر ایک سرد مسکراہٹ ابھری

چھوٹی دنیا کو کچھ یاد آیا اور پلٹ کر بیڈ پر موجود اپنا چشمہ لگایا

ریان کو تو یہ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ ہنسے یا روئے ----

اچھا میری بات سنے ---

دونوں ہاتھوں سے مقدار بتانا چاہی

!!مجھے اتنی نہیں ------اتنی ساری بھوک لگی ہے ---

پھر عادتاً اپنا چشمہ پیچھے کیا

For more visit (exponovels.com)

اچھا مجھے تو لگا تھا لپ اسٹک کھا کر پیٹ بھر ہی گیا ہوگا یہ ریان نے دل میں کہا تھا

!!جاوں اور بوا سے کہو کھانا لگا دیں --

اور بیلا اپنی سفید گون سنبھالتی باہر بھاگی ---

بوا اسے آتا دیکھ کر مسکرائ ی

مسز ریان میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہوں-- ؟

بیلا نے منہ پھولا کر بوا کو دیکھا اور بولی

وہ میرے شوہر نہیں بلکہ میرے جی۔۔۔۔۔اگلے الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گ ئ ے جب ریان نے آکر اسے بازو سے پکڑا

آہ!

آپ بیڈ مین ہیں مجھے چھوڑے مجھے اپنے گھر جانا ہے ---

اور اگلے ہی پل ریان اسے کندھے سے کھینچتا کمرے کی طرف لے گیا اور بوا کو کھانا لانے کے لیے کہا

بیلا بے زار سی جا کر بیڈ پر بیٹھ گ ئ ی اور ریان ٹھیک اس کے سامنے صوفے پر بیٹھا اسے بغور دیکھنے لگا۔۔۔۔

اسے دیکھتا پا کر بہت کنفیوژ سی ہو کر پوچھا

جیجا جی کیا میرے چہرے پر کچھ لگا ہے ؟

!! میں تمہارا جیجا نہیں ہوں

تو پھر میں آپ کو کیا کہہ کر بلاؤ ؟

بیلا نے دلچسپی سے پوچھا

ریان جواب دینا چاہتا تھا مگر وہ اس چھوٹی سی لڑکی میں زیادہ دلچسپ نہیں تھا ۔ پھر خاموش رہا کچھ نہ بولا

بیلا اس کے ہینڈسم چہرے کو دیکھ رہی تھی اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے پھر کہے بنا نہ رہ سکی

آپ فلمی ہیرو جیسے لگتے ہیں اور آپ کی یہ ابرو بہت ہی زیادہ اچھی لگ رہی ہے اصلی ہے نا ؟

ریان نے آج پہلی بار اس طرح کی تعریف سنی تھی اس کے کچھ کہنے سے پہلے دروازے پر دستک ہوئی ی اور بوا کھانے کی ٹرے لیے کمرے میں داخل ہوئی ی ۔۔

!!سوپ ۔۔کیک ۔۔میکرونی ۔۔جوس ۔۔چاول ۔۔

ٹرے رکھ کر بوا باہر چلی گ ئی ی

بیلا تو اتنا کھانا دیکھ کر اسے پوچھے بنا نہ رہ سکی

یہ سب میرے لیے ہے ؟

!بلکل

اب وہ کھا رہی تھی اور ریان یہ سوچ رہا تھا کے یہ سچ میں اتنی معصوم ہے یا ڈرامے کر رہی ہے ----

لیکن سمجھ نہیں پایا ---

کیک تو بہت یمیپی ہے واہ ---- وہ ایک ایک ڈش ٹرائی ے کرتی ---اور اس کے بارے میں اپنی رائی ے پیش کرتی ---

For more visit (exponovels.com)

!!آپ بھی کھائی ے نا ؟ نہیں تو مرضی آپ کی

!!اب سے یہ تمہارا کمرہ ہے ---

سچی مچی !!یہ اتنا بڑا کمرہ میرا ہے - ؟

بلکل ---اور یہ کہتا کمرے سے باہر چلا گیا

لگلے دن جب وہ اٹھی تو اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کے وہ اتنے بڑے اور پیارے کمرے میں رہے گی اس کو ایسا لگ رہا تھا وہ خواب دیکھ رہی ہے -----
fairytale

!!---جیسا خواب--

دروازے پر دستک ہوئی ی اور بوا اندر آئی ی۔۔
چھوٹی میڈم اٹھ گ ئی آپ اور یہ آپ نے کپڑے کیوں نہیں بدلے ؟

وہ نا مجھے سے یہ زیپ نہیں کھل رہی تھی تو۔۔۔۔۔۔بیلا نے آنکھیں مسلتے کہا

چلیں میں آپ کی مدد کر دیتی ہوں
کپڑے بدلنے کے بعد اس نے بوا سے پریشان ہوکر پوچھا

میں گھر کب جاؤ گی ؟

بوا اس سوال سے ذرہ حیران ہوئی ی پھر بولی

آپ کو اپنے گھر کی یاد آرہی ہے ؟

نہیں ۔۔۔ !گھر کی نہیں مجھے

smokey

کی یاد آرہی ہے وہ مجھے کتنا مس کر رہی ہوگی ۔۔۔

سموکی ؟ بوا نے اس کے اداس چہرے کو دیکھ کر پوچھا

سموکی میری کیٹ

میڈم ناشتہ تیار ہے میں آپ کے کمرے میں لے آو کے آپ نیچے آکر کرے گی ۔۔۔بوا نے اس کو پریشان دیکھ کر بات بدلی

!میں نیچے آتی ہوں ۔۔

ڈائی نگ ٹیبل کی سربراہی کرسی پر ریان بہت آرام سے بیٹھا تھا۔
سورج کی کرینیں کھڑکی سے پورے ہال میں پھیل رہی تھی آج نیویورک پر سورج مہربان ہوا تھا۔ایک روشن دن کے ساتھ۔۔۔

اس نے سفید شرٹ کی آستینیں بازوؤں تک چڑھا رکھی تھی ، جس سے اس کے مضبوط مسلز نظر آرہے تھے۔ ہاتھوں میں اخبار لیے اس کو پڑھ رہا تھا۔ جب وہ سڑھیاں پھلانگتی اس کی طرف آئی ی

!!گوڈ مورننگ جیجا جی

بڑی سی مسکراہٹ سے اسے مخاطب کیا لیکن ریان نے اسے اگنور کرنا مناسب سمجھا۔۔
لیکن وہاں کس کو پروا تھی
اس نے اس کے پاس آکر سر جھکا کر اس کی اخبار میں جھانکا اور اسی وقت ریان نے اپنا چہرا اس کی طرف کیا۔۔۔اور۔۔

For more visit (exponovels.com)

ریان کے ہونٹ اس کے کان کی لو سے مس ہوئے تھے ---وہ بے اختیار پیچھے ہوا تھا لیکن چھوٹی دنیا بے وقوفوں کی طرح اس اخبار کو دیکھ رہی تھی ۔اسے کہا سمجھ تھی---

پھر بہت آرام سے اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گ ئی ی اور ہونٹوں کو گول گول کر بولی

اوہو !جیجا جی آپ یہ اخبار پڑھ رہے ہیں--

its so boring

ریان کے جواب نہ دینے پر ناشتہ کرنے لگی

ریان ناشتہ کرتے ایک نظر اس پر ضرور ڈال لیتا --- پھر ناشتہ کر کے بولا

اگلے ہفتے ہم دادا جی سے ملنے جارہے ہیں تیار رہنا---

بیلا منہ میں بریڈ ڈالے اس کی طرف دیکھنے لگی پھر کوشش کر کے بولی

For more visit (exponovels.com)

کیوں ؟

بریڈ کے ٹکرے اس کے منہ سے باہر آرہے تھے ---

Yakkhhh!! how disguisting ..

ریان کے منہ سے اس کے لیے یہی مناسب الفاظ نکلے تھے --

آرام سے کھاؤ کوئی ی مینرز نام کی چیز ہے تم میں ---ریان نے سرد لہجے میں اسے ڈانٹا تھا

اس کے یوِ ڈانٹنے سے چھوٹی دنیا کی آنکھوں میں پانی آگیا

مجھے گھر جانا ہے --

ریان نے حیرت سے اسے دیکھا ایسا بھی اس نے کیا کہہ دیا تھا کہ وہ رو پڑی تھی --

!ادھر دیکھو چھوٹی دنیا ---- یہ رونا بند کرو ----

ریان نے اپنی 36 سالہ زندگی میں کبھی کسی کو چپ کرانے والا کام نہیں کیا تھا اور آج وہ اس چھوٹی دنیا کو چپ کرا رہا تھا

آپ نے مجھے ڈانٹا ہے -----آپ بھی میڈم جیسے ہیں وہ بھی مجھے ڈانٹتی تھی اور آپ بھی ----

!اچھا ٹھیک ہے اب نہیں ڈانٹوں گا پہلے تم یہ رونا بند کرو اور یہ دودھ پی لو----

پینکی پرومیس !!بیلا نے معصومیت سے اس کی طرف اپنی لیٹل فنگر کی ---جس کو ریان نے اپنی فنگر سے پکڑا تھا---

پھر وہ مسکرا دی

اور ریان کو تو صدمہ لگا تھا اس کی پینکی پرومیس والی حرکت پر ---

ریان جب دفتر پہنچا تو رہ رہ کر اسے پینکی پرومیس یاد آرہا تھا --

ریان یہی اگر تو نے اپنی جوانی میں شادی کر لی ہوتی تو آج یہ پنکی پرومیس تو اپنے بچوں سے کررہا ہوتا نا کے اس چھوٹی دنیا سے---اس نے افسوس سے آہ بڑھ کر سوچا

گھر میں وہ بڑی

LED

سکرین کے سامنے بیٹھی باربی کارٹون دیکھ رہی تھی جب لیوونگ لونج میں گیدڑ خان داخل ہوا

وہ تھری پیس میں تیار لگ رہا تھا

! اسلام علیکم بھابھی

بیلا جیسے بے زار ہوئی ی تھی اور ناک چڑھا کر اسے اگنور کر کے ٹی وی دیکھتی رہی ---

تو بھابھی رات اچھے سے سوئی ی یا ؟؟

گیڈر خان نے معنی خیز لہجے میں اسے بغور دیکھتے پوچھا
آواز میں شرارت واضح تھی

بیلا نے تو اس کی بات سنی ہی نہیں آرام سے صوفے پر آلتی پالتی کر کے بیٹھی رہی

ویسے میں نے سوچا نہیں تھا بیلا آپ ایک رات میں اتنی بدل جاوگی ؟

اب کی بار بیلا نے اسے دیکھا کیونکہ گیدڑ خان نے اسے بیلا کہہ کر بلایا تھا

پھر اپنا چشمہ پیچھے کیا اور بہت پیار سے بولی

آپ نے کچھ کہا ----؟

گیدڑ خان جو اسے معصوم سمجھ رہا تھا اس کے اس رد عمل پر آنکھیں پھاڑے اس کو دیکھنے لگا پھر مسکرا کر بولا

ویسے کتنی عمر ہے آپ کی ؟

بیلا نے بے زار ہوکر رموٹ سے ٹی وی کا وولیم تیز کیا

اور بولی آواز نہیں آئی ی آپ کی ؟

گیدڑ خان کی اس گھر میں پہلے ریان بے عزتی کرتا تھا اب ایک اور مخلوق بھی آگ ئی ی تھی صدمہ سا صدمہ تھا ----بے چارا گیدڑ خان !!!

ویسے بھابھی گھر آئی ے مہمان کے ساتھ کوئی ی ایسے کرتا ہے بھلا ---!!

اب بیلا نے ٹی وی بند کر کے اس کی طرف دیکھ کر اپنی شرارتی مسکراہٹ دبائی ی پھر پیار سے بولی

! وعلیکم اسلام بھائی ی

! میں بہت آرام سے سوئی ی

اور میں اگلے مہینے کی چھ تاریخ کو اٹھارہ سال کی ہو جاؤ گی

اور ہنس دی

ہا ہا ہا

For more visit (exponovels.com)

گیدڑ خان بھی ہنس دیا --

اچھا آپ میرے دوست ہو نا اب بیلا نے تصدیق کرنی چاہی

!!کوئی ی شک

اچھا تو یہ بتاو جیجا جی کہا ہیں ؟

گیدڑ خان حیران سا لفظ جیجا جی پر اٹک گیا تھا پھر ہنسی دبا کر اس پوچھا

آپ کا مطلب ریان ؟؟

جی --

وہ تو دفتر میں ہے ؟

مجھے بات کرنی ہے جیجا جی سے ---

گیدڑ خان نے ریان کا نمبر ملا کر فون اسے پکڑایا

ایک لمبی بیل کے بعد فون اٹھا لیا گیا تھا

اسلام علیکم جیجا جی !میں بیلا

! ریان :یس

For more visit (exponovels.com)

بیلا :کیا میں آپ سے ملنے آ سکتی ہوں مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے آپ سے

its very important

ریان:

its up to you

اور فون بند کردیا

بیلا کے چھوٹے دماغ کو تو سمجھ نہیں آیا کے اس نے ہاں کی یا نا

کیا کہا ریان نے گیدڑ خان نے دلچسپی سے پوچھا

its up to you !!

واہ بھابھی چلیں پھر --

کچھ ہی دیر میں کار ریان انٹرپرائز کے باہر تھی

بیلا کار سے اتری ہی تھی جب ریان کا سیکٹری اس کے پاس آیا

میڈم سر میٹنگ میں ہے آپ تب تک کار میں ویٹ کریں اور ریان کی کار کا دروازہ کھولا اور بیلا اس کار میں بیٹھ گ ئ ی

سر آپ کو سر بلا رہے ہیں یہ حکم شیر خان عرف گیڈر خان کے لیے تھا

اپنے سر سے کہہ دو میں بہت مصروف آدمی ہوں اگر مجھ سے ملنا ہے تو پہلے میرے سیکٹری سے

appointment

لیں !!

!!اور اگلے ہی پل اس کی کار جنتر منتر شُر ہوگ ئی ی ---

ریان نے اس کا نام ایسے ہی تھوڑی رکھا تھا

دس منٹ بعد وہ اپنی مخصوص مردانہ وجاہت لیے اس کے ساتھ والی سیٹ پر آ بیٹھا

کیا بات کرنی تھی تم نے ؟

وہ آپ مجھے گھر کب جانے دیں گے آج میں نے بوا سے پوچھا لیکن وہ کہہ رہی تھی کہ میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوگی ---

For more visit (exponovels.com)

وہ ایسے بات کررہی تھی جیسے مسلہ کشمیر پیش کر رہی ہو۔۔۔

ریان نے اس کے اداس چہرے کی طرف دیکھا

کیوں تمہیں میرا گھر پسند نہیں آیا ؟

نہیں ۔۔۔۔ نہیں ایسی بات نہیں۔۔۔مگر

وہ جلدی سے بولی

بھلا ریان کو کوئی ی انکار کرسکتا تھا پھر اس نے گہری نظروں سے چھوٹی دنیا کو دیکھا اور بولا

For more visit (exponovels.com)

کوئی ی اگر مگر نہیں ۔۔ تم تب تک نہیں جا سکتی جب تک میرے دادا اجازت نہ دیں
--

چھوٹی دنیا کا چہرہ ایک دم دمک اٹھا ---
ھمم--- جیسے اس کے چھوٹے دماغ نے کوئی ی پلین بنایا---

رات ریان سٹڈی میں بیٹھا میٹنگ کی تیاری کر رہا تھا ---
جب دستک ہوئی ی ---

یس !!!

For more visit (exponovels.com)

چھوٹی دنیا)اپنے نائی ٹ ڈریس جو کے کھلا پجامہ اور اوپر پرپل شرٹ جس پر پیلے رنگ کے پھول بنے تھے اور سنہری بٹن خوبصورتی سے لگے تھے (اندر آئی ی ---

صبح جب اس نے سارا گھر دیکھا تو یہاں سٹڈی میں ریان کا لیپ ٹوپ بھی دیکھا تھا اور اب اس کا ڈرائی نگ کرنے کا دل کررہا تھا تو ریان سے اسکا لیپ ٹوپ مانگنے آئی ی تھی ---

ریان نے ابرو اٹھا کر اسے سر تا پیر دیکھا

وہ قدم بڑھاتی بلکل اس کے سامنے آ کھڑی ہوئی ی ریان کرسی پر بیٹھا تھا ------

وہ مجھے آپ کا لیپ ٹوپ چاہیے مجھے ڈرائی نگ کرنی ہے پلیججججج

میں ڈرائی نگ کر کے واپس دے دو گی --

پھر اپنا چشمہ پیچھے کیا اور بڑی سیاہ آنکھوں میں آس لیے اسے معصومیت سے دیکھا جیسے کوئی ی چھوٹا بچہ بات منانے کی منت کررہا ہو-----

ریان نے پھر اپنی گہری آنکھوں سے اسے دیکھا پھر نظر کا زاویہ سفید چہرے سے گردن پر گیا اور پھر ذرہ اور نیچے ---------

اور پھر فوراً سے اس کی آنکھوں میں دیکھا

!! چھوٹی دنیا

بہت ہی ضبط سے ریان کے لبوں سے نکلا تھا ----

جی جیجا جی کیا ہوا۔۔۔ ؟

اس نے حیرت سے ریان کو دیکھا جو ۔۔۔۔۔۔

تمہاری شرٹ کے بٹن ۔۔۔۔۔۔۔۔

ریان نے اس کی شرٹ کے بٹن کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

سب سے اوپر والا بٹن درمیان میں بند تھا اور اس طرح ہی باقی بھی۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔

چھوٹی دنیا ذرہ شرمندہ سی ہوئی ی

ohhh.......

گلابی ہونٹوں کو گول کیا اور پلٹی اور بٹن صحیح سے بند کرنے لگی ---

اس کی بیک ریان کی طرف تھی اور------

ریان نے افسوس سے اسے دیکھا

اس کے سامنے گلاس جو کیبنٹ پر لگا تھا اس سے ریان وہ منظر بہت ہی آرام سے دیکھ سکتا تھا----

افففففف !!!

یااللہ مجھے صبر دے ---ریان کے لبوں سے آہ نکلی تھی ---

For more visit (exponovels.com)

اور اسی دوران گلاس سے چھوٹی دنیا اور ریان کی نظرے ٹکرائی ی

تھی۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔لگلے ہی پل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

اور اسی دوران فرینچ گلاس سے چھوٹی دنیا اور ریان کی نظرے ٹکرائی ی

تھی۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔لگلے ہی پل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

!اووووووووو

وہ پلٹی اور دونوں ہاتھ اپنی کمر پر رکھے ریان کو گھورنے لگی

You peek at me ??

ریان کو اپنی چوری پکڑے جانے پر پہلے ذرہ شرمندہ سا ہوا مگر اگلے ہی پل وہ شرمندگی غصے میں بدل گ ئی ی

You Wish !!

اور بے زار سا سرد لہجے میں بولا

بیلا تو مجسمہ بنے اسے دیکھے گ ئی جبکہ ریان میٹنگ شروع کر چکا تھا ---

پھر اس کے یو ہی کھڑے رہنے پر بولا

آئی ی-پیڈ پر ڈرائی‌نگ کر لو گی میں ذرہ مصروف ہوں

اس کا جواب سنے بغیر سٹڈی سے باہر نکل گیا

بیلا اپنے غصے پر پانی ڈال کر سامنے پڑے لیپ ٹوپ کی طرف بڑھی اور سامنے چار پانچ گورے اس کے یو سکرین کے سامنے آنے پر بغور اسے دیکھنے لگے اور وہ دبک کر پیچھے ہوئی ی تھی ---

کچھ ہی منٹوں میں ریان آیا اور اسے
ipad
تھما کر خود اپنی کرسی پر بیٹھ کر
headsets
لگا لیے اور سامنے سکرین پر موجود ان گوروں میں ایک
William
بھی تھا جو اس کا بیزنس پارٹنر بھی تھا --- مسکرا کر اس سے پوچھنے لگا

For more visit (exponovels.com)

بوس وہ لڑکی کون تھی ؟

ریان نے بے اختیار صوفے پر بیٹھی چھوٹی دنیا کی طرف دیکھا ---

بولا کچھ نہیں ---

بوس ویسے میں نے نہیں یہاں موجود سب نے اس کو دیکھا ہے ویسے بوس آپ کا ٹیسٹ اچھا ہے

young and petite

ریان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا اور بولا

what if i withdraw shares.......

اس کا جملہ ولیم نے کاٹا تھا

بوس

lets start

میٹنگ ----------

چھوٹی دنیا صوفے پر بیٹھی سموکی کو امیجن کر کے اس کا اسکیچ بنا رہی تھی جب اس کی نظر سامنے بیٹھے ریان پر پڑی ---

پھر اس نے ریان کا اسکیچ بنانا شروع کیا

یہ رہی دو آنکھیں اور یہ لمبا ناک اور یہ ہونٹ اور ابرو ---

اور آدھے گھنٹے بعد اس نے وہ اسکیچ تیار کر لیا اور پھر اپنے بنائی ے ہوئی ے شاہکار پر ایک قہقہ لگایا -----

ہا ہا ہا ہا ہا

وہ دنیا کے حسین مرد کی بدصورت ترین پینٹنگ تھی توبہ توبہ

کارٹون بھی اس سے اچھے ہونگے افففف

اب صوفے سے زمین پر آ بیٹھی تھی ہنس ہنس کر پیٹ میں درد ہونے لگا تھا ---

اسی دوران ریان نے

headphone

اتارا تھا اور اس کے ہنسنے کی آواز اس کے کانوں کے پردے پھاڑنے لگی تھی ----

!!! چھوٹی دنیا

اس نے دانت پیس کر اسے ہنستے دیکھا

ہنستے ہوئے اس کی ٹھوڑی پر گڑھا پڑا تھا

اور ریان مبہوت سا اس گڑھے میں ڈوبنے لگا---

پھر خود کو کنٹرول کرتے ہوئے پوچھا

ہنس کیوں رہی ہو ؟

وہ ---ہاہا ہا ہا----- یہ دیکھے اور

ipad

اس کی طرف بڑھا دیا

یہ -----

ریان نے اپنی زندگی میں اس سے گھٹیا ڈرائیونگ کبھی نہیں دیکھی تھی ------

اچھا سوری --- جیجا جی آپ مجھ سے خفا مت ہونا ----

کس سے --- کس سے پوچھ کر تم نے یہ بنایا ؟
سرد لہجے وہ گرجا تھا

بیلا نے دو قدم پیچھے اٹھائے ------

وہ ڈر گئی تھی-----

For more visit (exponovels.com)

گال سرخ ہوئے تھے ----

گردن میں گلٹی نمودار ہوئی ی تھی ---

آپ پلیز پاپا کو میری شکایت نہیں کریے گا آگے سے میں آپ سے پوچھ کر بناوگی پلیز -----

ریان قدم بڑھاتا ----چھوٹی دنیا کے قریب تر ہورہا تھا ---

بیلا کو لگا جیسے وہ ابھی اسے تھپڑ مار دے گا اس نے زور سے آنکھیں بیچ لی ---

پھر کچھ پل ہی میں ریان کی بھاری آواز اس کے کان کے بلکل قریب سے آئی ی

Call me Ryan....!!

پھر اس کے سندر مکھ پر پھونک ماڑی ----

دھک دھک------

چھوٹی دنیا کے دل نے شور مچایا تھا

!!پہلا احساس ------

روح تک اترا تھا----------

مکھرا سرخ ٹماٹر ہوا------کسی مہہ تاب کی طرح----

شاعر کے خواب کی طرح------

For more visit (exponovels.com)

!!! اور اوپر سے معصومیت -----واللہ

ریان نے منظر کو فرصت سے دیکھا----

پھر دو نین کھلے اور

speed of light

کی رفتار سے وہ سٹڈی سے رفو چکر ہوئی ی-----------

ریان نے دلچسپی سے آئی ی پیڈ کو دیکھا--------

How ridiculous

بیلا نے اپنے کمرے کا دروازہ لوک کیا پھر ہاتھ دل پر رکھا جو ابھی بھی زور و شور سے دھڑک رہا تھا-----

بیلا ۔۔۔۔بیلا۔۔۔۔۔ تمہیں کیا ہوگیا ہے۔۔۔۔اوففففف۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر ہاتھ کانوں کو لگائی ے

!!!استغفار ۔۔۔۔۔استغفار۔۔۔۔

اگلے دن وہ جلدی اٹھی ۔۔۔۔۔۔

انتہا کی بور ہو رہی تھی کچھ کرنے کو تھا ہی نہیں۔۔۔۔۔جب وہ پاکستان میں تھی تو سب سے پہلے اٹھ کر نوکروں کے ساتھ مل کر پورا گھر صاف کرتی پھر سموکی کو کھانا دیتی اور پھر سکول جاتی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لیکن اب اسے کچھ بھی تو نہیں کرنا تھا۔۔۔۔۔۔۔

فراغت ہی فراغت تھی۔۔۔۔

واش روم میں گ ئی ی اور باتھ ٹب کو دلچسپی سے دیکھا---
اس نے بچپن اتنے بڑے گھر میں گزارا تھا مگر اس کے نصیب میں جو کمرا تھا اس کے واش روم میں ٹب نہیں تھا---
اسے بہت شوق تھا ٹب میں نہانے کا---اور اب اتنا بڑا باتھ ٹب اس کے سامنے تھا--

بیلا اگر تم ڈوب گ ئی ی ؟؟
پھر خود ہی سوال رد کر دیا

!!! بھلا تم ڈوب کیسے سکتی ہو پاگل

پھر گرم پانی بھر کر اس میں بیٹھی -----

For more visit (exponovels.com)

!!! واہ ہ ہ ہ

کتنا مزہ آرہا ہے ہائے کاش سموکی بھی ہوتی ---تو اسے بھی بڑے ٹب میں نہلاتی

آج ہفتہ تھا اور آج ریان نے بیلا کو لیں کر اپنے پرانے گھر جانا تھا اسے دادا سے

ملانے-----

اس نے دروازہ نوک کیا مگر کوئی ی جواب نہ پاکر اسے کھولا --

کمرہ خالی تھی ----

اس نے سوچا شاید نیچے چلی گ ئی ی ہوگی ---مڑنے ہی لگا تھا جب واش روم سے

غر غر --------

For more visit (exponovels.com)

کی آواز آئی ی ------

ریان واش روم کے قریب گیا تو اس کی آواز صاف آئی ی ----

!!!ہنسنے کی-------گانے کی------

یہ پاگل واگل تو نہیں ------ریان نے سوچا

پھر بولا

چھوٹی دنیا تمہارے پاس پندرہ منٹ ہے پندرہ منٹ میں تیار ہو کر نیچے آو آج دادا سے ملنے جانا ہے ----

For more visit (exponovels.com)

اس کے جانے کے بعد وہ فوراً باہر نکلی بیڈ پر لونگ ٹوپ پڑا تھا جس کے بازو نہ ہونے کے برابر تھے -----

V-shaped neck.....

اور اس کے پاس آدمی نما عورت کھڑی اس کے سندر چہرے کو دیکھ رہی تھی ----

Hi babes !

I am Mendy your stylish !!

اوہ سویٹ ہارٹ یو ار سو کیوٹ---

Put your dress on ...

بیلا تو منہ کھولے اس مینڈی کو دیکھ رہی تھی پھر فوراً سے کپڑے لیں کر واش روم میں بھاگی -----

oo how shy......

مینڈی نے تبصرہ کیا

اب اس کے میک اپ اور بال بنانے تھے اور یہ کام دس منٹ میں کرنا تھا --

Bella you are so young but your man is strong ones

اور آنکھ ماری لیکن بیلا کے چھوٹے دماغ کے پلے خاک کچھ پڑا تھا ----

پھر مینڈی نے اسے لینز لگائی ے جو ہے تو ٹرانسپیرنٹ مگر بیلا نے پہلی بار لگائی ے تھے ---آنکھوں میں ہلکی سرخی آئی ی تھی -------اور ٹھیک پندرہ منٹ بعد

ریان موبائل پر بزی تھا جب

ٹک ٹک کی آواز اس کے کانوں میں پڑی --ہائی ہیلز -----

ریان نے نظر اٹھا کر دیکھا اور نظر وہی ٹھہر گئی-----

لونگ گھٹنوں تک آتا سیاہ ٹوپ ------ہلکہ میک آپ ---------پینک لپ اسٹک

بلاشبہ وہ حسین لگ رہی تھی -----

شیر خان جو کیچن سے باہر نکل رہا تھا اسے دیکھ کر وہی رک گیا--------

ریان کا چہرہ بے تاثر رہا مگر شیر خان کی بتیسی چھپائے نہیں چھپی تھی------

بیلا ان دونوں کو اپنی طرف گھورتا دیکھ کر ذرہ پزل ہوئی ی تھی پھر آہستہ آہستہ چلتی کی

شیر خان نے چھک کر کہا

!!!! بھابھی یو لوکس ماشاللہ

بیلا اپنی تعریف سن کر شرمائی ی گال مزید لال ہوے ----

ریان نے گہری سانس خارج کر کے شیر خان کو دیکھا جو پتا نہیں کب آیا تھا----

مجھے تو لگا تھا تم سے ملنے کے لیے پہلے تمہارے سیکٹری سے

appointment

لینی پڑے گی مگر تم تو -------

For more visit (exponovels.com)

ہا ہا ہا اچھا یہ کب کہا میں نے میرے بھائی ی اور ریان کو گلے لگایا -----

اور اس کے کان میں سرگوشی کی

Your wife is too hot bro !!!

ریان نے گہری نظروں سے اسے دیکھا پھر بولا

Who Know more than I .....

(مجھ سے بہتر کون جان سکتا ہے)

ہا ہا ----

بیلا پزل سی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی جب ریان نے اس کا ہاتھ تھاما

!!! چلیں مادام

بیلا نے نفی میں سر ہلایا

ریان نے سوالیہ ابرو اٹھائی ے

میں نے ناشتہ نہیں کیا ---

!! ھمم---

پھر اس کا ہاتھ تھامے کار کے اندر بٹھایا ----

For more visit (exponovels.com)

شیر خان عرف گیدڑ خان اپنی سرخ سپورٹس کار میں بیٹھ کر چلایا

بھابھی ڈیڈی کے گھر ملتے ہیں اور زن سے ویلا سے باہر نکل گیا مگر جاتے جاتے ریان کو آنکھ مارنا نہیں بھولا تھا ------

بوا نے جلدی سے چاکلیٹ شیک اور رول کا پیک ریان کو تھمایا

اور کار ڈرئیوار نے سٹاٹ کردی -----
بیلا نے جلدی سے ناشتہ کیا ------
اور ریان اس کے جنگلیوں کی طرح کھانے پر حیران ہوا تھا
وہی یہی سوچ رہا تھا کے اتنا کھانا کھاتی ہے مگر جاتا کہا ہے-----------
اس کی صحت دیکھ کر تو لگتا تھا کے تیز ہوا سے سب سے پہلے یہی اڑے گی --------

ریان نے اس کی طرف ٹشو بڑھایا

اور بیلا ٹشو زور سے اپنے منہ پر ملنے لگی تھی جب -----ریان نے اس کا ہاتھ روکا

پھر اس ٹیشو سے اس کے ہونٹوں پر لگی چوکلیٹ صاف کی --------

بیلا مسکرا دی

شکریہ جیجا جی -----

ریان نے سرد مہری سے اسے دیکھا پھر بولا

!میں تمہارا شوہر ہوں ----

اگر آج کے بعد تم نے مجھے جیجا جی کہہ کر بلایا تو سزا کے لیے ریڈی رہنا------

For more visit (exponovels.com)

پھر اس کا ہاتھ زور سے دبایا------

میں تمہاری رات والی حرکت نہیں بھولا اور میرے پاس ثبوت بھی ہیں کہ تم نے میری اجازت کے بغیر اسکیچ بنایا ہے اور تم جانتی ہو تم کو کتنے سال تک جیل ہو سکتی ہے-------

!!!پورے پانچ سال

You commit crime......

بیلا کا تو سر ہی گھوم گیا---پانچ سال اس نے بے یقینی سے ریان کی طرف دیکھا-------

آپ-----آپ مزاق کر رہے ہیں نا؟؟ امید بھری آنکھوں سے ریان کو دیکھا

لیکن ریان کا سنجیدہ چہرا دیکھ کر اس کی ہوایاں ہی اڑ گئی ی------

آپ میرے شوہر ہیں؟؟؟ نا

لیکن ریان نہیں بولا

بیلا اپنی سیٹ سے اٹھ کر اس کے پاس ہونے لگی جب اچانک سے بریک لگی اور اس کا نازک وجود ریان کی گود میں جا گرا سب اتنی اچانک ہوا تھا کہ دونوں ہواس بختہ سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے --------

سوری سر آگے بچہ آگیا تھا -----میں چیک کرتا ہوں۔ڈرائیور اپنے دفاع میں بولتا باہر نکل گیا

ھمم -------

بیلا ابھی تک اس کی گود میں بیٹھی تھی

وہ۔۔۔۔سوری۔۔۔۔۔

پھر ریان کے کندھے پر اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ رکھ کر اٹھنا چاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسی دوران اس کے لب ریان کے لبوں سے مس ہوے تھے بس ہلکے سے ۔۔۔

آدھ سیکنڈ کا عمل تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اور چھوٹی دنیا اوچھل کر سیٹ کے کونے پر جا لگی ۔۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

ooooooooooh!!!

ایک ہاتھ ہونٹوں پر رکھے آنکھیں پھاڑے بے یقینی سے باہر دیکھنے لگی -----پھر پلٹ کر ریان کو دیکھنے کی غلطی نہیں کی --------

ریان کو تو خیر اس کے

expressions

دیکھ کر بہت ہی مزہ آیا تھا------

ریان کے لیے خود یہ ایک حادثہ تھا مگر چھوٹی دنیا کا رد عمل اس کی توقع کے برعکس تھا--------------------

گیدڑ خان نے اسے سہی کہا تھا-----

stupid but cute !!!!!

یقینا آگے بہت مزا آنے والا تھا اس کی بے رنگ زندگی ستر نگی ہونے والی تھی-----------

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

بیلا سرخ گلاب سی ہوکر مسلسل کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی -----
پھر نا جانے کب اس کی آنکھ لگ گ ئ ی سفر لمبا تھا شاید ----
ریان بے تاثر سا موبائل فون پر مصروف تھا
جب اس کی نظر بیلا پر رک سی گئی اگلے ہی پل ---ریان کو اپنی قسمت پر افسوس ہوا تھا ---اسے دیکھ کر ہی وہ عش عش کر اٹھا تھا جس کے منہ سے پانی نکلتا گردن تک جا رہا تھا اور اس وقت ریان کا دل کیا کہ وہ---
اس بیلا نامی بلا کو کار سے باہر پھینک دے ----
کوئی اس طرح کیسے سو سکتا ہے اتنا گندہ

Calm down Ryan !!

اس نے خود کو تسلی دی تھی ---اور پھر اس کا منہ ٹیشو سے صاف کیا --

کچھ ہی دیر بعد ان کی کار ایک ویلا میں داخل ہوئی جو جدید طرز کا بنا ہوا تھا --

ریان نے بیلا کو جگایا تو وہ گم سم سی ریان کو دیکھنے لگی ---

ریان بے حد سنجیدہ معلوم ہو رہا تھا

ہم آ گئے کیا ؟

ھم --

بیلا کے چہرے پر خوشی سی پھیل گئی

جب وہ کار سے باہر نکلے تو شیر خان اپنی بتیسی نکالے انتظار میں کھڑا تھا ---

لیکن صرف وہی تو نہیں تھا وہاں کوئی اور بھی تھا -----

وہی سنہرے بالوں والی ----

وہی چہرا ------

وہی آنکھیں -----

..وہی ون اینڈ اونلی

The elegant woman

!! مرینہ

ریان کی سرد نظر اس پر رکی نہیں تھی --اب وہ نہیں تھا جو ایک زمانے میں اس ہیر پر مرتا تھا ---

وہ ریان علوی تھا ---

ایک مضبوط مرد --

لیکن کیا وہ سچ میں مضبوط تھا ؟

چھوٹی دنیا کو یہ عورت بہت زیادہ پسند آئی تھی ---

)جو اس بیوقوف کی دنیا اجاڑ سکتی تھی (---

کچھ ہی دیر میں وہ سب ڈرینگ روم میں موجود تھے -----
مرینہ نے مسکرا کر ریان کی طرف دیکھا اور بولی

ویسے کہاں سے لیا یہ کھلونا ---؟

اشارہ بیلا کی جانب تھا جو سینڈوچ کھانے میں مصروف تھی ----

ریان کے کچھ بولنے سے پہلے ہی شیر خان بولا تھا
کیوٹ ہے نہ --- اٹلیسٹ بے وفائی تو نہی کرے گا نا کیوں ریان ----
ریان سرد آنکھوں سے مسکرایا --
ہاہا ویری فنی --- مرینہ کو تو مانو آگ ہی لگ گئی تھی ----
اگر کوئی چھین گیا تو پھر -----

For more visit (exponovels.com)

اتنے میں ایک جاندار آواز گونجی تھی

OMG .....

I can't believe you're here ....

22 سالہ نوجوان جو ریان کے برابر کا حسین تھی

!! مائی برو لوو یو

ریان بھی اس کے گلے ملا تھا

بیلا

He is my cousin Harris !

! ہیلو

حارث یہ اپکی بھابھی

(حارث مرینہ کا بھائی تھا)

آپ مجھے ہیری کہہ سکتی ہیں بھابھی

(اتنی چھوٹی بھابھی)

ہیری نے دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا جس کو بیلا کے چھوٹے سے ہاتھ نے تھما تھا

ریان کی نظر بے اختیار اس کے چھوٹے شفاف ہاتھوں پر گئی تھی جو کچھ لمحے قبل کسی اور کے ہاتھ میں تھے -------

کیا کچھ نہ تھا اس نظر میں ----

بھابھی آپ آرام کر لے تھک گئی ہونگی ----

ریان بیلا کا ہاتھ تھامے اسے اپنے کمرے میں لایا تھا ---

بیلا کنفیوژ سی اسے دیکھ رہی تھی مانو پوچھ رہی ہو کیا مسلہ ہے ---

Go wash you're hands !

وہی سرد لہجہ

میرے ہاتھ تو صاف ہیں دیکھے ازلی معصومیت سے اپنے ہاتھ ریان کے سامنے کیے

ریان نے سنجیدگی سے اس کی جانب دیکھا

وہ جیجا جی ----وہ نہیں ---میرا مطلب ریان جی --میں جاتی ہوں ----

دم دبا کے بھاگی تھی

کیا عجیب چیز ہے -----

ابھی وہ یہی سوچ رہا تھا جب چھوٹی دنیا کی چیخ سن کر وہ واش روم کی جانب بھاگا تھا

اور واش روم کا منظر دیکھ کر وہ اس کی طرف لاپکا تھا جو بھیگی ہوئی نل بند کرنے کی کوشش کر ری تھی

تم پاگل ہو گیا -----

ریان نے اس کو تھام کر اپنے قریب کیا تھا ---

اب دونوں بھیگ رہے تھے ---

ریان نے بامشکل نل بند کیا --

چھوٹی دنیا میری طرف دیکھو -----

نہیں ۔۔۔ نہیں ۔۔۔ میں اندھی ہو گئی

مجھے کچھ نظر نہیں آ رہا ۔۔۔۔ ہائے ۔۔۔ ہائے ۔۔۔۔۔۔ بیلا اندھی ہو گئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آنکھیں بند کیے بولی جا رہی تھی ۔۔۔۔

اس نے پہلی بار لینز لگائے تھے ۔۔۔

ریان کے کندھے تک وہ مشکل سے آتی تھی ۔۔۔

چھوٹی دنیا آنکھیں کھولو گی تو کچھ نظر آئے گا نا ۔۔۔۔

نا ۔۔۔ نا ۔۔۔ لینز میرے دماغ میں چلے جائیں گے ۔۔۔۔ ہائے ۔۔۔

Seriously ....

دماغ ---؟ ہے پاس--؟؟؟ تمہارے؟

Strange ...very strange ....

ہیئ ----

اچھا دیکھو ذرا ----وہاں

cockroch

ہے ---

اور بیلا اس سے مزید لپکی تھی

دونوں ٹانگیں ریان کی کمر کے اطراف کسی کوالہ کی طرح --- چپکی تھی ------

کہاں---کہاں---ہے---؟

آنکھیں پھارے وہ اردگرد دیکھنے لگی

چھوٹی دنیا ریان علوی کا مسلسل صبر آزما رہی تھی

!چھوٹی دنیا ---

Stop moving ....

چھوٹی دنیا ---اب کی بار وہ چیخا تھا

جی---جی---

اس چھوٹی سی پری نے دیکھا تھا اس شہزادے کی آنکھوں میں ----

وہ بہت قریب تھی ---

بہت زیادہ قریب ----ریان کی نرم گرم سانسوں کو محسوس کر سکتی تھی ----

دھک دھک---دل زور سے دھڑکا تھا ---

ehm...ehmm...

یہاں تو رومینس چل رہا ۔۔۔۔۔

بندہ ہم سنگل لوگوں کا تو خیال کرلیتا ہے ۔۔۔

گیدڑ خان کی شرارتی آواز نے سکتہ توڑا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بیلا نے دور ہونا چاہا مگر ریان نے اس کی کمر پر گرفت مضبوط کی تھی ۔۔

وہ شیشے میں شیر خان اور مریبنہ کو دیکھ چکا تھا

Get out......

مریبنہ کا چہرہ زرد ہوا تھا

سوری ---سوری آپ کنٹینیو رکھے---شیر خان آنکھ مارتا دروازہ بند کر گیا تھا-----

کیا چاہتی ہیں آپ مسسز ریان ؟ آپ کو کیا سزا دی جائے ؟

ریان نے اس کے چہرے پر پھونک مار کر عجیب سے لہجے میں کہا تھا----

وہ میں --------بیلا کے گال مزید سرخ ہوئے

کیا آپ---ھم ---بولیں زرہ ---

بیلا نے اپنے خشک لبوں پر زبان پھیری تھی ----

اس کی یہ حرکت ریان سے اوجھل نہیں رہ سکی -----------

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

بیلا نے اپنے خشک لبوں پر زبان پھیری تھی ----

اس کی یہ حرکت ریان سے اوجھل نہیں رہ سکی ----------

وہ --میری آنکھیں ---بیلا نے ہچکی لی تھی

ہاہاہا---ریان نے اپنے بازو اس کی نازک کمر سے ہٹائے تھے

وہ درام سے نیچے گری تھی بہت زور سے ---آہ ---

آنسو موتی بن کر ٹپکے تھے

For more visit (exponovels.com)

ریان نے اس کا بغور جائزہ لیا ---وہ سیاہ گون میں جو اب مکمل بھیگ چکا تھا سیاہ کاجل آنکھوں کے گرد پھیلا ہوا ---- سرخ رخسار ---- سردی سے نیلے پڑتے پھڑپھڑاتے لب ----وہ سراپا حسن تھی ---چھوٹی سی ---

ماریہ بھی تو بلا کی حسین تھی کیا یہ بھی معصومیت کا ڈھونگ کر رہی ہے ریان کو عجیب سا احساس ہوا تھا

وہ نا بے وفائی کا ڈسا شخص تھا

وہ روتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہی تھی ریان نے جھک کر اس کی ٹھوڑی پکڑی ---

چلو اب اپنا اصل راوپ دکھاؤ ---- یہ ڈرامے بازی بند کرو ----ریان کا لہجہ سنگین تھا

بیلا نے اس کا ہاتھ جھٹکا

آپ بہت برے ہے ---مجھے گھر جانا ہے ---آپ بھی مجھے مارتے ہیں ---آپ سب بہت برے ہے ---مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ -----------اس کے رونے میں شدت آگئی تھی

انتہائی معصوم تھی اسے تو اس کے الفاظ کا مطلب بھی نہیں پتا تھا وہ کیا کہنا چا رہا ہے (وہ اس کی معصومیت پر سوال کر رہا تھا)

ریان کو اپنی غلطی کا احساس ہوا ---

اچھا رونا بند کرو شاباش اچھے بچو کی طرح ---میں تو مذاق کر رہا تھا دیکھو تم سیریس ہی ہو گئی ------چلو اٹھو اور ہاتھ اگے کیا

پہلے سوری بولیں

معصومہ خوائش کی گئی

سوری کی جگہ اگر میں آپکو آئس کریم کھلاؤ تو ------ریان نے بہت نرمی سے کہا اتنی نرمی سے کے اسے خود پر بھی یقین نہیں ہوا ---

ریان نے پری کی سیاہ آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اضافہ کیا

چوکو سکوپ ؟

بیلا نے انگلی اپنی گال پر رکھتے ہوے سوچا پھر ایک ڈمپل اس کی گال پر نمودار ہوا ---

وہ اس وقت اتنی کیوٹ لگ رہی تھی کہ ریان کا دل کیا کہ وہ اسے کھا جائے

آئس کریم شیک بھی ؟

اوکے ریان نے فورا اسبات میں سر ہلایا

چھوٹی دنیا نے اپنا ہاتھ ریان کے ہاتھ میں دے دیا ---

اب میں کیا پہنو جج ----- مطلب ریان جی

تم ایسا کرو یہ لینز اتارو پہلے

پر میں کیسے اتارو -----

مجھے تو نہی آتا ---- بہت بے چارگی سے کہا گیا تھا

-----------ریان چلو اب یہ بھی تم کو ہی کرنا پڑے گا-----------

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا ریان اس بچی کے ساتھ نہیں ---میں ایسا نہیں ہونے دو گی ---- کبھی نہیں -----مجھے کچھ کرنا پڑے گا ------

کیا کرو میں ---؟

مرینہ

You never loss---

یو ہیو ٹو ون ھم -----

You have to win him again....

پرفیوم کی بوتل زور سے زمین پر دے ماری -------

وہ کوئی پاگل لگ رہی تھی ------

ہاہاہا ریان لیٹس سی میں اس بچی کے ساتھ کیا کرتی ہوں -----ہاہاہا ---

....-دیکھتی ہوں

تم مسٹر ریان ----اسے پھر کیسے قبول کرتے ہو---------؟

اس نے سوچ لیا تھا اسے کیا کرنا ہے ------

... ✿ .... ✿ ...

ریان کو خبر مل چکی تھی کے دادا جی گھر نہیں ہیں اس لیے وہ اب جانے کی تیاری کر رہا تھا----

وائٹ شرٹ اور جینز میں وہ ہمیشہ کی طرح غضب دہا رہا تھا----اوپر سے پرفیوم کی خوشبو----اور سنجیدہ سی سرد آنکھیں -------وہ بال بنا کے پلٹا تو---
چھوٹی دنیا اپنی بڑی بڑی سیاہ آنکھوں سے منہ کھولے اسے ہی دیکھ رہی تھی -----

جینز کے اوپر سفید شرٹ ---- چہرے کا طواف کرتی زلفیں -----اور اوپر چھوٹے سے مکھ پر
(ہیری پوٹر سٹائل کی عینک)
-----------سادگی میں بھی قیامت تھی

ہینڈسم ہوں نا میں ------

ماشاءاللہ بہت زیادہ -----

وہ بے خیالی میں بول گئی تھی -----

ریان مسکراتا ہوا اس کے پاس آیا ---جو ابھی تک معصومیت سے اسے ہی دیکھ رہی تھی ----

کیا ہوا ھم ------

وہ یہ بند نہیں ہو رہے ہیں
اپنی کلائی ریان کے سامنے کی ----
ریان نے فورا سے بٹن بند کر دیے ----

چلے اب گھر ------

نہیں ---ہم تو دادا جی سے ملنے والے تھے نا -----
ملنے والے تھے مگر اب وہ گھر نہیں ہیں اس لئے ہم اگلے ہفتے آئے گے -----
ریان نے چہرے پر بکھرے بال کانوں کے پیچھے کرتے ہوے بتایا -----

ریان کے جذبات وہ کہاں سمجھ سکتی تھی --------

دستک پر دروازہ کھلا تھا اور شیر خان دانت نکالتا اندر داخل ہوا

یار بس کرو -----رات کے لئے بھی کچھ چھوڑ دو ---------

کیوں ہماری معصوم بھابھی کو اتنا تنگ کر رہے ہو ------

اور آنکھ دبائی -----

ریان کا دیکھنا تھا وہ فورا لائن پر آگیا

For more visit (exponovels.com)

میرا مطلب بھابھی کو بھوک لگ گئی ہو گی ---۔ جلدی سے لنچ پر آ جائے سب ویٹ کر رہے ہیں -------

ہاں آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں مجھے سچ میں بھوک لگی ہے ------۔ چھوٹی دنیا ازلی سادگی سے بولی ------

ریان کا دل چاہا وہ اپنا سر پیٹ لیں ----

گیدڑ خان نے انتہائی کمینگی سے ریان کو دیکھا تھا --------

لنچ کے دوران شیر خان نے ریان سے پوچھا ----

Bro!

یہ تمہاری گردن پر کس چیز کا نشان ہے ----

For more visit (exponovels.com)

مرینہ کی نظر فوراً سے پہلے اس کی گردن پر گئی تھی ----
ریان نے بیلا کو دیکھا جو کھانے کے دوران ساری دنیا سے بیگانہ ہو جاتی ----
اوکے میں سمجھ گیا ---- سمجھ گیا پر زور دیا گیا تھا -------

مرینہ زہر آلود نظروں سے بیلا کو دیکھنے لگی ---- جس کو کوئی ہوش ہی نہیں تھی کہ اس کے اردگرد ہو کیا رہا -----

حارث کی نظر بھی بار بار بیلا کے چہرے کا طواف کر رہی تھی -------
وہ تو خود سمجھ نہیں پا رہا تھا ایسا کیوں کر رہا ہے شاید وہ ذرا مختلف تھی ----یا ہم عمر -----

تم آج میرے گھر رکو گے ---ریان نے شیر خان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

For more visit (exponovels.com)

مجھے آج رات کی فلائٹ سے کینیڈا جانا ہے ---ویسے تو بوا ہوں گی بیلا کے ساتھ مگر پھر ------

Done Boss !!

مرینہ مسکرائی تھی ---------

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

دوپہر کے کھانے کے بعد وہ گاڑی میں سوار ہوئے --

.چھوٹی دنیا انتہائی بور ہو رہی تھی اور ریان فون پر کسی سے بات کر رہا تھا

کبھی وہ اپنی عینک پیچھے کرتی کبھی باہر دیکھتی تو کبھی ریان کو ----

For more visit (exponovels.com)

تھوڑی دیر بعد ریان نے پوچھا

آپ کے گریڈ کیسے ہیں---؟

ہین ---

میرے گریڈ-----

ہاں -- سکول میں تمہارے گریڈ ---

A-levels

کر رہی تھی نا آپ ---؟

بیلا کو تو مانو سانپ سونگ گیا ----

!اٹس نارمل ---

وہ مشکل سے بول سکی تھی

کلاس میں تمہارا رینک کیسا ہے ؟ .

اس نے شرم سے نگاہ نیچے کی----

آپ مجھ سے یہ سوال کیوں پوچھ رہیں ہیں ؟

(سچ پوچھیں تو وہ پڑھائی میں اچھی نہیں تھی اور ریاضی سے تو اس کی جان جاتی تھی)

For more visit (exponovels.com)

ریان نے اس کے بدلتے تاثرات کو دیکھا۔۔

ھم۔۔۔۔

میں سمجھ گیا۔۔۔۔

اور مسکراہٹ دبائی

جب آپ دادا سے ملیں ۔۔۔اگر انھوں نے آپ کے گریڈ کے بارے میں پوچھا تو کہنا آپ کے گریڈ اچھے ہیں ۔۔۔۔۔

بیلا مسکرائی اور کہا اگر دادا جی کو میں پسند نہیں آئی تو۔۔۔۔۔۔؟

کیا میں گھر جا سکتا ہوں؟

For more visit (exponovels.com)

ریان کا چہرہ سنجیدہ ہوا ----

اس نے جواب نہیں دیا ---

تمہارا کیا خیال ہے مسز ریان- -؟

گہری دلچسپی سے اسے دیکھا

مجھے لگتا ہے کہ جس سے آپ کی شادی ہونی تھی وہ میں نہیں بلکہ میری بہن تھی
----تو ہو سکتا ہے ---- کچھ بھی ----
اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ ایک ہی خاندان سے ہیں نا ---
ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں ---

سوچتی بھی ہیں آپ یہ ریان نے دل میں کہا تھا ---

اچھا میری طرف دیکھیں ----اپنے چھوٹے سے ہاتھوں سے اس کا چہرہ اپنی طرف کیا --- جیسے کوئی چھوٹا بچہ اپنی طرف توجہ کرنا چاہتا ہو ---

اس نے خاموشی سے اس کی طرف دیکھا ----

ایک اور سوال ----؟

ہم حکم کریں----

وہ اسے دیکھ کر مسکرائی-----.

اور اس کے منہ کے کونے پر ڈمپل نمودار ہوئے-------

ریان مکمل طور پر مسحور ہوا -----

میں--- میں اب آپ کے ساتھ رہوں گی- ----
کیاآپ مجھے پاکٹ منی دینگے ؟ ،

پاکٹ منی ؟

توبہ توبہ ریان کا تو سارا موڈ خراب ہو گیا ---وہ کچھ اور ہی سوچ بیٹھا تھا ----

میرا مطلب ہے کہ آپ ----- بیلا سے بات نہیں بن رہی تھی -----

For more visit (exponovels.com)

... ٹھیک ہے

ریان نے اسکا مسلہ آسان کیا تھا

سچی -------

تھنک یو ------سو مچ ------

گلے لگی -----

ریان کے لئے یہ ایک نیا تجربہ تھا جو یہ چھوٹی سی لڑکی اسے دے رہی تھی -----

اپنے جذبات کو لاگام دیتے وہ بولا

For more visit (exponovels.com)

چھوٹی دنیا-----؟

جی -----

مجھ سے بے وفائی کبھی نہ کرنا-----تم میری بیوی ہو---چھوٹی سی بیوی ----یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا----آخر میں اس کے گرد حصار مضبوط کیا تھا----
نا جانے کیوں آج عجیب سا لگ رہا تھا اسے ---------

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

تم میری بیوی ہو---چھوٹی سی بیوی ----یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا----آخر میں اس کے گرد حصار مضبوط کیا تھا----
نا جانے کیوں آج عجیب سا لگ رہا تھا اسے ---------

For more visit (exponovels.com)

پھر وہ اس گود میں ہی سو گئی ۔۔۔ریان نے مسکرا کر اسے دیکھا اور ایک لمبی آہ بھری

۔۔۔۔۔

کتنا سوتی ہو تم میری چھوٹی سی دنیا

جب میں ساری ساری رات جگاؤں گا تو کیسے جاگو گی تم تب ۔۔۔۔۔۔

وہ خود ہی سوچ کر مسکرایا تھا لیکن فلحال اسکا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا ۔۔۔۔۔۔وہ اس تعلق کو وقت دینا چاہتا تھا ۔۔۔اس کی معصومیت کو برقرار رکھنا چاہتا تھا ۔۔۔۔۔۔

لیکن قسمت کو تو کچھ اور ہی منظور تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب وہ گھر پہنچے تو تب بھی وہ اس کے سینے پر سر رکھے آرام فرما رہی تھی

۔۔۔۔۔۔۔کسی غریب کا آرام تباہ کر کے ۔۔۔۔

ریان نے چھوٹی دنیا کو اٹھایا اور برئیڈل سٹائل میں اس کے کمرے میں لے گیا ----یہ منظر بوا سمیت دیگر ملازموں نے بہت غور سے دیکھا تھا ----

اس پر بلنکٹ دے کر ---مڑنے لگا ---پھر روکا اور -----
اس کی عینک اتاری ---چہرے سے زلفوں کو پیچھے کیا -----اور ------

اسکی پیشانی پر اپنے جلتے ہوئے لب رکھے --------
خدا کی امان ---میری چھوٹی سی مسز

اب اسے جانا تھا -----------

گھر سے نکلنے سے پہلے اسے مرینہ کا وائس نوٹ آیا تھا جس میں اپنی بے وفائی کی صفائی دے رہی تھی ----بہت رو ری تھی -----

ریان ----وہ سب غلط فہمی تھی -----جو تم نے دیکھا ---وہ سچ نہی -----مجھے ڈرگز دی گئی تھی ----میں اپنے حواس کھو بیٹھی تھی ------ریان میں نے تم سے کبھی بے وفائی نہی کی -----آج سے کچھ سال پہلے میں تمھے بتانا چاہتی تھی -----مگر تم نے کبھی میری نہیں سنی -----بلکے اس سب کے بعد میں اپنے وجود کو تمہارے قابل نہیں سمجھتی تھی ---مگر آج جب میں نے تم کو اس چھوٹی بچی کے ساتھ دیکھا تو -----میں رہ نہیں سکی ----مجھے معاف کر دو ریان -----

I am in pain .....

ریان نے یہ نوٹ چار پانچ دفع سنا تھا ------

کچھ منظر جو وہ کبھی نہیں دیکھنا چاہتا تھا وہ پھر سے یاد آئے تھے ----

کتنی سیاہ تھی وہ رات -----

وہ 25 کا تھا ------جوان اور وجیہہ ----ہاتھوں میں گلدستہ لئے وہ فرانس کے شہر پیرس کے ہوٹل میں موجود تھا -----

Everything is ready ....?

یس ---

اس نے مہنگے ترین فائر ورک کا انتظام کیا تھا

سیاہ تھری پیس سوٹ میں وہ قیامت لگ رہا تھا ---وہ پہلی بار اتنے شوق سے تیار ہوا تھا -------

آج وہ مرینہ کو پرپوز کرنے والا تھا ----

جس سنہرے بالوں والی پری کو اس نے ہمیشہ سے چاہا تھا ۔۔۔۔

بچپن سے جس کے خواب دیکھے تھے ۔۔۔۔۔۔

آج وہ اسے اپنا نام دینا چاہتا تھا ۔۔۔

دروازہ کھولنے سے پہلے اس نے ایک لمبی سانس لی ۔۔۔۔۔اور وہ الفاظ دوہرائے جو اس کو حفظ تھے ۔۔۔۔۔۔

!اظہار محبت ۔۔

شیر خان نے اسے ایئر پیسز میں بیسٹ آف لاک کہا ۔۔۔۔

ریان نے مسکراتے ہوے دروازہ کھولا ۔۔۔۔۔۔۔

اور جو منظر اس نے دیکھا وہ ----

نا قابل برداشت تھا ---

وہ کسی کے ساتھ بستر پر -----

وہ آوازیں----

اور وہ کوئی اور نہیں -------

وہ شخص ------

وہ ----

ریان کا ------

اپنا باپ -------

For more visit (exponovels.com)

ریان نے بے اختیار اپنے دل پر ہاتھ رکھا -----

وہ اتنے مصروف تھے کے پلٹ کر نہیں دیکھا تھا ----

وہ پلٹا ---

وہ یہاں سے باہر جانا چاہتا تھا ----

اسے لگا اسے سانس نہیں آرہی ----اسے سچ میں سانس نہیں آرہی تھی ----
ہاتھ دل پر تھا ---وہ تو دھڑکنا ہی بھول گیا تھا --------اس میں دھڑکنے والی نے اس سے دھڑکنے ہی چھین لی تھی ------

آتش بازی شروع ہوئی -----

وہ اس میں جل جانا چاہتا تھا ----

وہ سچ میں جل گیا تھا ------

اس سے چلا نہیں جا رہا تھا ---

اسے لگا وہ گر جائے گا ----

وہ سچ میں گر گیا تھا -------

آنکھیں بند ہونے لگی تھی ----

وہ مسکراتی آنکھیں ----

جن میں اب قرب تھا -------

صرف قرب ---------------------

وہ محبت کا ڈسا تھا -------اعتماد کا ----------بے وفائی کا ------

محبت اسے راس نہیں آئی تھی

بھلا محبت بھی کسی کو راس آئی ہے ---

اس کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا ----

اتنی سی عمر میں --------

اس کو دو دن بعد ہوش آیا تھا

وہ بہت رویا ---شیرو کے گلے لگ کر ---

وہ چیخ چیخ کر رویا تھا -----

کس نے کہا تھا کہ مرد کو درد نہیں ہوتا----؟

زمانے بھر کو اداس کر کے

خوشی کا ستیاناس کر کے

میرے رقیبوں کو خاص کر کے

بہت ہی دوری سے پاس کر کے

تمہیں یہ لگتا تھا

جانے دیں گے ؟

سبھی کو جا کے ہماری باتیں

بتاؤ گے اور

بتانے دیں گے ؟

تم ہم سے ہٹ کر وصالِ ہجراں

مناؤ گے اور

منانے دیں گے ؟

میری نظم کو نیلام کر کے

کماؤ گے اور

کمانے دیں گے ؟

تو جاناں سن لو

اذیتوں کا ترانہ سن لو

کہ اب کوئی سا بھی حال دو تم

بھلے ہی دل سے نکال دو تم

کمال دو یا زوال دو تم

یا میری گندی مثال دو تم

!میں پھر بھی جاناں -------

میں پھر بھی جاناں ---

پڑا ہوا ہوں ، پڑا رہوں گا

گڑا ہوا ہوں ، گڑا رہوں گا

اب ہاتھ کاٹو یا پاؤں کاٹو

میں پھر بھی جاناں کھڑا رہوں گا

بتاؤں تم کو ؟

میں کیا کروں گا ؟

میں اب زخم کو زبان دوں گا

میں اب اذیت کو شان دوں گا

میں اب سنبھالوں گا ہجر والے

میں اب سبھی کو مکان دوں گا

میں اب بلاؤں گا سارے قاصد

میں اب جلاؤں گا سارے حاسد

میں اب تفرقے کو چیر کر پھر

میں اب مٹاؤں گا سارے فاسد

میں اب نکالوں گا سارا غصہ

میں اب اجاڑوں گا تیرا حصہ

میں اب اٹھاؤں گا سارے پردے

میں اب بتاؤں گا تیرا قصہ

مزید سُن لو

او نفرتوں کے یزید سن لو

میں اب نظم کا سہارا لوں گا

میں ہر ظلم کا کفارہ لوں گا

اگر تو جلتا ہے شاعری سے

تو یہ مزہ میں دوبارہ لوں گا

میں اتنی سختی سے کھو گیا ہوں

کہ اب سبھی کا میں ہو گیا ہوں

کوئی بھی مجھ سا نہی ملا جب

خود اپنے قدموں میں سو گیا ہوں

میں اب اذیت کا پیر ہوں جی

For more visit (exponovels.com)

میں عاشقوں کا فقیر ہوں جی

جو بھی ہوں اب اخیر ہوں جی

. . . .

چھوٹی دنیا کی جب آنکھ کھولی تو خود کو بستر پر پا کر ذرا حیران ہوئی -------

Oh Shit ......

بیلا ----ریان جی تو چلے گئے ہوں گے اور ----

وہ چاکلیٹ جو مہینہ نے دی تھی وہ کہاں ہے ؟

کہیں اس مسٹر ہنڈسم کے ہاتھ تو نہیں لگ گئی ؟

نہیں یار -------

اس نے تو زیادہ میٹھا کھانے سے منع کیا تھا ------

اب کیا کرو -----

بیلا کو ہر وقت کھانے پینے کا ہی خیال رہتا تھا ---------

اس کو محبت تھی تو صرف کھانے سے

اور سموکی سے -----

پھر اس نے بیگ میں دیکھا تو چاکلیٹ کا باکس اس میں تھا ------

اس کی بڑی سی آنکھیں چمکی -------

جب وہ نیچے گئی تو شیر خان پہلے سے ہی وہاں بیٹھا تھا ----

ارے آپ پھر آ گئے ---؟

بیلا نے زبان دانتوں تلے دبائی ----

گیڈر خان تو بیچارہ اسے دیکھتا ہی رہ گیا تھا جو بے پروا سی سنہری شلوار قمیض میں پری لگ رہی تھی ----

بیلا ------بھابھی

کتنی غلط بات ہے -------

کیا غلط بات ہے -----

بھلا گھر میں آئے مہمان کے ساتھ کوئی ایسا کرتا ہے ----اس نے افسوس سے اسے دیکھا

جو بے پروا سی چاکلیٹ کھانے میں مصروف تھی ----

اس نے سادگی سے اس کو دیکھا ----پھر بولی

مہمان ----آپ ---مہمان تو کبھی کبھی آتے ہیں نا ---آپ تو ماشاءاللہ سے

کیوں بوا سہی کہا نا ------اور آنکھ دبائی ----

ہاہاہا ------ بھابھی آپ تو بہت تیز ہیں ----

شیر خان نے شرمندہ سا ہوتے ہوے کہا

بیلا بھی مسکرا دی -----وہ اسے تنگ کر ری تھی

بیلا ---ایک بات تو بتائے ذرا ------کون سی چاکلیٹ کھا رہی ہیں آپ ----

آپ سے مطلب ------

اور جلدی سے اٹھ کر اپنے روم میں گئی تھی ------

شیر خان کو کچھ عجیب لگا تھا ---بہت عجیب -------ایک چاکلیٹ ہی تو تھی ---مگر ----

چلو چھوڑو شیر خان تمہاری قسمت میں بے عزت ہی ہونا لکھا ہے

رات آج بھی بہت سیاہ تھی--راتیں تو اکثر سیاہ ہی ہوتی ہیں -------

بیلا کو عجیب سا کچھ ہوا تھا ۔۔۔۔۔اتنی سردی تھی آج ۔۔۔۔۔پھر بھی اس کو اچانک سے شدید گرمی لگنے لگی تھی ۔۔۔۔۔اس نے کھڑا ہونا چاہا مگر ٹانگے کانپ رہی تھی ۔۔۔۔۔
اسے سخت پیاس کا احساس ہوا ۔۔۔۔۔

مجھے کیا ہو رہا ہے ۔۔۔۔۔۔

دوسری طرف مہینہ شراب کا گلاس لئے مسکرا رہی تھی اب پتا چلے گا ریان تمے ۔۔۔۔جب تمہاری بیوی کسی اور کے ساتھ ۔۔۔۔۔ہاہا
لیکن اسے نہیں پتا تھا کہ

ریان کی فلائٹ کینسل ہو گئی تھی خراب موسم کی وجہ سے ۔۔۔۔۔۔۔

آدھی رات کو وہ سٹڈی میں موجود کی بورڈ پر انگلیاں چلاتا ۔۔۔۔

سیاہ چمکتے بال جو ہلکے گیلے ماتھے پر بکھرے تھے مانو ابھی شاور لے کر آیا ہو -----

گہری راز سی سرد آنکھیں ----

جس کی تپش سے کوئی ی اس سے آنکھیں ملا کر بات کرنے کی جسارت کہا کر سکتا تھا-----

وہ ایک جری مرد تھا------

باریک ہونٹ -----

ہلکی شیو -----

For more visit (exponovels.com)

وہ کسی فلمی ہیرو سا لگ رہا تھا ---

اچانک دروازے پر دستک ہوئی ی

اس نے بے زاری سے ابرو اٹھائی ے ----

اسے کام کے وقت کوئی ی ڈسٹرب کرے اس کو بے حد ناپسند تھا ------

یس! ----

بوا جلدی سے اندر آئی ی ----

صاحب وہ ------

وہ----

کیا وہ ؟

بی بی جی -----کو پتا نہیں کیا ہوا ہے ----

چھوٹی دنیا ؟؟

اس کے لب ہلے تھے ---

اور پھر وہ بھاگتا ہوا اس کے کمرے تک گیا ----

For more visit (exponovels.com)

کمرے کے باہر ملازم سر جھکائے کھڑے تھے ----

اس نے کمرے کا دروازہ کھولا
اور دھنگ رہ گیا----

کمرے کا حال بے حال تھا-----

ہانپنے کی آواز واش روم سے آرہی تھی

اس نے قدم بڑھا کر واش روم کا دروازہ کھولا

آنکھوں میں بے یقینی سی بے یقینی تھی----

For more visit (exponovels.com)

باتھ ٹب میں وہ لیٹی تھی

اس کی شفاف گردن تک آتا پانی -----

سیاہ بال پانی میں کسی سانپ کی طرح تیر رہے تھے اور بند آنکھیں -----

گلابی گال مانو جل رہے ہو ----

ہونٹ نیلے پڑ چکے تھے -----

لیکن-----

لب ہل رہے تھے -----

For more visit (exponovels.com)

کیا کر رہی ہو تم -----؟؟

وہ چیخ اٹھا

آنکھوں کی سردی میں اضافہ ہوا----

وہ جو آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی ---اپنی سیاہ کانچ سی آنکھیں کھولی جو سرخ پڑ چکی تھی ---

its so hot....very uncomfortable ....

وہ رک رک صرف یہی کہی جا رہی تھی----

سنہری شلوار قمیض سے اس کا سفید جسم واضح ہو رہا تھا-----

For more visit (exponovels.com)

ریان نے پانی کو ہاتھ لگایا جو بہت ٹھنڈا تھا۔۔۔اور پھر اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا جو تپ رہا تھا۔۔۔

اُس نے جلتی ہُوئی پیشانی پہ جب ہاتھ رکھا
روح تک آگ ئی ی تاثیر مسیحائی کی۔۔!!!

اس نے جلدی سے اسے اٹھایا اور بیڈ پر لا کر بے دردی سے پھینکا۔۔۔۔

سرد آنکھوں سے بوا کو دیکھا

Call the Doctor...!!

کال کر دی ہے صاحب ڈاکٹر آتا ہی ہو گا۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

ہواس باختہ سی وہ بیڈ پر لیٹی چیخ رہی تھی-----

آہ ---آہ----

شٹ اپ ----اس نے بھی اسی سرد لہجے سے منہ بند کرنے کو کہا---

اسے خود سمجھ نہیں آرہی تھی اسے غصہ کس وجہ سے آرہا ہے----

لیکن چھوٹی دنیا مسلسل چیخ رہی تھی---

I said shut your f***** mouth .!!!

دروازے پر دستک ہوئی ی

اس نے جلدی سے اس پر کمبل دے دیا

ڈاکٹر اندر آیا ---

چیک ----

اسی دوران گرمی برداشت نا ہونے پر اس چھوٹی سی گڑیا نے کمبل کو زور سے پرے پھینکا ----

اور ریان نے جلدی سے اس کے وجود کو اپنے وجود سے ڈھانپ دیا----

Get Out !!

ڈاکٹر ہکا بکا سا یہ منظر دیکھ رہا تھا جب اسے دفع ہو جانے کا حکم ملا ---تو جلدی سے باہر بھاگا---اور دروازہ بند کردیا----

وہ دونوں کمرے میں اکیلے تھے---

چھوٹی دنیا نے بے چارگی سے اپنے اوپر موجود وجود کو دیکھا ----

اسکے یوِ دیکھنے سے وہ پیچھے ہوا جسے اگلے ہی پل اس کے چھوٹے نازک ہاتھوں نے تھام لیا-----

ریان کو وجہ سمجھنے میں دیر نہیں لگی تھی وہ کافی سالوں سے امریکہ میں رہ رہا تھا---

ہیلپ می!! ---

اس کی بے جان سی آواز نکلی ---

اگر وہ اس وقت ہوش میں ہوتی تو دوبارہ بے ہوش ہو جاتی ----

ریان نے اس کی چمکتی آنکھوں میں دیکھا ---

اور اگلے ہی پل چھوٹی دنیا نے اپنی بانہوں کا ہار اس کے گلے میں ڈال دیا---

اور کانپتے لب اس کے لبوں---------------------

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

اور کانپتے لب اس کے لبوں--------------------- پر رکھ دیے

For more visit (exponovels.com)

اسکا لمس پا کر ریان کو اپنی روح فنا ہوتی محسوس ہوئی ۔۔۔۔وہ جو اتنے سالوں سے ویران تھا اس کے لمس نے ویرانی کو پناہ دی تھی اس نے اپنے پر جھکے وجود کو دیکھا جو اس میں پناہ تلاش کر رہا تھا ۔۔وہ چھوٹی سی جان ابھی اپنے انجام سے واقف نہیں تھی

۔۔۔اب ریان کی باری تھی ۔۔۔ سارے بدلے لینے کی ۔۔۔

You Asked for it ....!

اس کے کان کی لؤ پر لب رکھتے سرغوشی کی ۔۔۔

پھر اس کے نازک لب ۔۔۔

اور

پھر اس پر جھکتا ۔۔۔اس کے ہوش اڑاتا چلا گیا

For more visit (exponovels.com)

بیلا کی سسکیاں پھر پورے ویلا میں گونجی تھی

رات رفتہ رفتہ گہری ہوتی جا رہی تھی -----------

مگر جنون تھا کہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا----

سورج کی روشنی پورے کمرے میں برس رہی تھی ---

رات کی بارش کے بعد آج سورج اپنی پوری تاب سے چمکا

اس کی آنکھ کھولی --

پہلے تو وہ سمجھ نہیں پائی --پھر کچھ یاد آنے پر بیڈ کی دوسری جانب دیکھا --

وہ جگہ خالی تھی

اس کو لگا وہ خواب تھا

مگر

جب اٹھنا چاہا۔۔۔

تو اسے لگا جیسے اس کا پورا جسم بس سے کچل دیا گیا ہو۔ اس کا دل بہت تیزی سے دھڑکا۔۔۔۔۔

وہ سامنے ہی صوفے پر بیٹھا سرد آنکھوں سے اس کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ اس نے جلدی سے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

رخسار سرخ ہوئے

اس کی گہری آواز کمرے میں گونجی۔۔۔۔

اگر جاگ ہی گئی ہو تو اٹھ بھی جاؤ۔۔۔

اس نے اور زور سے آنکھیں بند کر لی۔۔۔

.. اس کی آنکھوں کی پلکیں کانپیں

کیا مجھے پھر سے کہنا پڑے گا ؟

اس کو شرمندگی ہو رہی تھی۔۔۔وہ اسکا کیسے سامنا کرے گی۔۔۔

جلدی سے ہاتھ لے کر نیچے آو--

تم سے بات کرنی ہے--

ریان کا مزاج سخت معلوم ہوتا تھا--

بیلا کا دل چاہا وہ زور زور سے رو دے--

نیچے ریان صوفے پر بیٹھا تھا----

وہ بہت تازہ دم لگ رہا تھا--

چھوٹی دنیا درد کے ساتھ قدم بہ قدم نیچے آ رہی تھی--

رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں سرخ تھی--

بیلا کا چہرہ کاغذ کی طرح پیلا تھا وہ بہت بے چین تھی-- وہ اس کے سامنے کھڑی ہو گئی---کسی مجرم کی طرح اس کی ٹانگیں کانپ رہی تھیں---

ریان نے بغور اس کا جائزہ لیا--

وہ سفید شرٹ اور سیاہ پاجامہ پہنے لمبے بال گیلے شانوں پر پھیلے ---میک اپ سے پاک چہرہ ---وہ بہت اضطراب کا شکار نظر آرہی تھی ---

Explain ??

.. وہ ---- میں نہیں جانتی

بیلا تم نہیں جانتی؟
تمہیں لگتا ہے کہ میں بیوقوف ہوں ---ریان نے غصے سے کہا
میں قسم کھاتی ہوں----

I swear!

میں نہیں جانتی۔۔۔ آپ غصہ مت کرو پلیز۔۔۔ غصہ مت کرو ۔۔۔ اس کا چھوٹا سا چہرہ آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا۔۔۔

بیلا رونا بند کرو ....لیکن وہ اور رونے لگی۔۔۔۔

اسے ڈر لگ رہا تھا۔۔۔

میں نے کہا کہ رونا بند کرو ۔۔۔۔ وہ غرایا

تم نے کل رات۔۔۔۔۔

پھر ذرا وقفہ دیا۔۔

کیا کھایا؟

چھوٹی دنیا نے حیرت سے اسے دیکھا

بیلا تم نے کیا کھایا ؟

میں نے

.میں نے آپ کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھایا

اور؟

رات کو سیب اور

کچھ چاکلیٹ ----

ریان نے اچانک سے کچھ سوچا اس کی آنکھیں مزید سرد ہوئیں۔ چاکلیٹ ---؟

کونسی -- چاکلیٹ ؟

وہ گفٹ دیا تھا نا مرینہ آپی نے ---

ریان نے بوا کو اشارہ کیا ---

وہ کچھ دیر میں چاکلیٹ کا خالی ڈبہ لی آئی

ریان نے دیکھا ----

تم نے یہ ساری کھا لی ---

وہ سمجھ گیا تھا

اس کو مرینہ پر اور غصہ آیا ---وہ اس قدر گر سکتی ہے -----

اگر وہ گھر پر نہ ہوتا تو پھر ----پھر ---بیلا کے ساتھ نہ جانے کیا ہو جاتا------

!ادھر آو------

بیلا نے الجھن میں اسے دیکھ

ریان ----پہلے ---آپ پرومِس کرے ---

آپ مجھے مارے گے نہیں ----

میں جانتا ہوں کہ یہ میری غلطی ہے میں وعدہ کرتی ہوں --- پھر کبھی چاکلیٹ نہیں کھاو گی ---اس نے ہچکچاتے ہوے کہا ---

آؤ یہاں بیٹھو----

ریان نے گھور کر دیکھا تو وہ فورا سے پہلے اس کے پاس بیٹھی

کل رات؟

ریان نے اس کی حسین صورت کو دیکھتے ہوئے بات جاری رکھی

اس میں آپ کی غلطی نہیں تھی --- یہ میری غلطی ہے ---میں آپ کا اچھا خیال نہیں رکھ سکا

چھوٹی دنیا کی سیاہ آنکھیں آنسوؤں سے بھرنے لگیں ---

Stop crying !

For more visit (exponovels.com)

Everything is alright my lil baby...

تم اتنا روتی کیوں ہو ؟

ریان نے اس کے نازک وجود کو اٹھا کر اپنی گود پر بٹھایا

بیلا نے اپنا منہ کھولا ---

اور

دھاڑے مار مار کر رونے لگی --

ماما ------

ریان نے اسے رونے دیا ----

پھر کافی دیر تک جب وہ چپ نہ ہوئی تو اس کے لمبے سیلکی بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوے بہت نرمی سے بولا

ششش---

اب بس ---سب ٹھیک ہے -----

میں ناراض نہیں۔۔ تم سے بس ۔۔۔میں ابھی اتنی جلدی سوچا نہیں تھا تم ابھی بہت ینگ ہو۔۔۔

رات کے کچھ پل اسے یاد آئے تھے

آپ ۔۔۔۔آپ مجھ سے ناراض نہیں ہے نا۔۔۔

ریان نے لب اس کی آنکھوں پر رکھے ۔۔۔۔۔

بلکل بھی نہیں ۔۔۔اور اس کی سرخ ناک دبائی

چھوٹی دنیا مزید سرخ ہوئی ۔۔۔

!ماشاءاللہ ۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

کسی نے بلند آواز میں کہا تو دونوں نے سامنے دیکھا ---

آپ -----؟
وہ کوئی اور نہیں بلکہ

✨✨✨✨✨✨✨✨✨✨

دادا جی آپ -----؟ریان خوش گوار حیرت سے بولا
بیلا نے ریان کے سینے سے سر اٹھا کر دیکھا تو دراز قد دادا جی -- جن کی چھوٹی سی سفید سٹیلش داڑھی ریان کی طرح گہری آنکھیں سفید سوٹ اور سب سے مزے کی چیز چھوٹی دنیا کو ان کی ٹنڈ لگی تھی جو اس کے نصیب سے بھی زیادہ چمک رہی تھی
ریان کی نظر ان سے پیچھے کھڑی مرینہ پر پڑی تو اس کو دو سیکنڈ لگے تھے ساری گیم سمجھنے میں

(اچھا تو بیلا کو دادا کی نظر میں گرانے کے ارادے سے ---؟)

بیلا جلدی سے کھڑی ہوئی ----

دادا جی نے اپنی چھوٹی سی بہو دیکھی

! ماشاءاللہ ماشاءاللہ

دادا جی نے اگے بڑھ کر بیلا کو گلے لگایا ---

میری بیٹی تو بہت پیاری ---بیلا کو تو سمجھ ہی نہیں آئی کے وہ کیسے ریکٹ کرے --

اس ---السلام علیکم --دادا جی

وعلیکم السلام --میرے بیٹے --میری گڑیا ---ریان زیادہ تنگ تو نہیں کرتا --اگر کرے

تو--آپ نے صرف مجھے ایک دفع بتانا ---پیار سے تھپکی دی ---

بیلا نے مسکرا کر اسبات میں سر ہلایا

اپنی بہو سے ہی ملتے رہے گے ؟

ریان نے دلچسپی سے دادا جی کو دیکھا

ہاہاہا ---آ جا --میرے شہزادے ---

مریبہ کا پلان تو فلاپ ہوا تھا --

ریان تم تو کینیڈا جا رہے تھے ؟

ریان نے ایک سرد نظر اس پر ڈالی اور دوسری دادا جی پر ---

بوا آپ بیلا کو روم میں لے کر جائے ---

بیلا آپ روم میں جائے --آپ کی طبعیت ٹھیک نہیں --

مگر میں ----

ریان نے اس کے نرم گال تھپتھپائے

آپ کو بھوک بھی لگی ہوگی نا جائے ----

اوکے ---اس نے اپنی بڑی سیاہ آنکھوں کو بلینک کیا جن میں سرخ دوڑے پڑے تھے

پھر اک نظر دادا جی کی چمکتی ٹنڈ کو دیکھا

For more visit (exponovels.com)

دادا جی نا سمجھی میں ریان کو دیکھا جو بیلا کو جاتا دیکھ رہا تھا

یہ عورت ----میرے گھر میں کیا کر رہی ہے ---؟

ریان اسے میں لے کر آیا ہوں ---دادا جی نے اضطراب میں کہا

Seriously ...

ہاہاہا
یا یہ آپکو لے کر آئی ہے ---
دادا جی آپ چپ کر کے وہاں بیٹھ جائے اور تم آج کے بعد میرے گھر آنے یا میری بیوی کو نقصان پہنچانے کی کوشش بھی کی تو تمہارا وہ حشر کرو گا کہ پوری دنیا یاد کرے گی

Now you Get out and never show me you're disguisting face ...!

مرینہ کے لئے یہ احساس توہین تھا۔۔لیکن وہ عورت کے درجے سے تو کب سے گر چکی تھی بیلا کے لئے اور نفرت لے کر وہ گئی تھی وہاں سے ۔۔۔

ریان بیٹا

Relax

دادا جی آپکو پتا اس نے کیا کیا۔۔۔اس نے بیلا کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ جانتے ہیں اگر میں یہاں نا ہوتا تو اس معصوم کے ساتھ کیا ہو سکتا تھا۔۔۔۔۔۔

اسکا حساب دینا ہو گا اسے ۔۔۔میں کرو گا بات ۔۔۔۔دادا جی نے تسلی دی

. . . ✸ . . . . ✸ . . .

لنچ پر دادا جی کے ساتھ ساتھ گیڈر خان بھی موجود تھا

دادا جی ---

آپکو نہیں لگتا آج ریان بہت گلو کر رہا ہے ---گیڈڑ خان نے آنکھ دبا کر کہا

تو دادا جی نے بھی بھرپور ساتھ دیا

ہاں --فریش تو مجھے بھی لگ رہا ----

بیلا جو نے کھانے سے نظر اٹھا کے ریان کو دیکھا جو اثر لئے بغیر کھانے میں مصروف تھا

وہ سچ میں بہت

Glow

کر رہا تھا ----

چھوٹی دنیا کی نظروں کی تپش پا کر اس نے نظرے اٹھائی

دو نین

چار ہوے

بیلا کے گال بھی سرخ ہوے تھے اوپر سے بوا کی سمجھائی ہوئی باتیں بھی اس کو یاد آئی تھی

کیوں بھابھی سہی کہ رہا ہوں نا

ویسے دادا اپکی بہو بھی بہت بلش کر رہی ہیں --

ہاہا ماشاءاللہ ----

مطلب ہمارے خاندان کا وارث جلد آجائے گا ---

ریان اور شیر خان نے یک زبان حیرت سے بولا

دادا جی !

کیا غلط ہے اس میں ؟

میں نے کون سی فطرت سے انوکھی فرمائش کر دی ---

ریان نے آنکھوں آنکھوں میں تنبیے کی تھی جیسے اس کو پتا تھا کہ اگے وہ کیا کہنے والے ہیں

کیوں گڑیا آپ کو بے بی نہی پسند ؟

مجھے ---مجھے تو پسند ہیں ----

ریان آپ مجھے

Baby cat

بلی کا بچہ

دلوا دے گے ؟

بلا کی معصومیت تھی

شیر خان عرف گیدڑ خان کے منہ سے پانی کسی ف فوارے کی طرح نکلا

ریان نے بھی مسکراہٹ دبائی تھی

سہی شکل تو اس وقت دادا جی کی دیکھنے والی تھی

جو اپنا سا منہ لے کر رہ گئے تھے

آپکو پتا ہے پاکستان میں میری ایک کیٹ تھی بہت کیوٹ ---میری اچھی والی فرینڈ --اسکا نام سموکی تھا----

ریان آپ لے کر دے گے نا بے بی کیٹ مجھے ---

ریان نے بریڈ کا پیس اس کے منہ میں ڈالا
پہلے جلدی سے اس کو فنش کرے--

پھر ریان کینیڈا چلا گیا---اس دوران دادا جی بیلا کے ساتھ تھے اور ان دونوں کی اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی ---
اکثر شام کو شیر خان بھی چکر لگا لیتا
پھر وہ مل کر لوڈو کھیلتے کیوں کہ بیلا کو صرف یہی کھیل آتا تھا جس میں وہ اور دادا جی پارٹنر

اور شیر خان اور بوا پارٹنر ہوتے

اور پھر جو چیٹنگ کی داستانے دادا جی اور بیلا نے رقم کی ---واللہ

وہ گھر میں رونق کی طرح تھی

چھوٹی سی دنیا

پورے ہفتے بعد وہ آیا تھا ---ہمیشہ کی طرح جذب نظر ---

اس دوران اس نے اپنی چھوٹی دنیا کو بہت مس کیا تھا مگر وہ اس دور دور ہی بھاگ رہی تھی

****

For more visit (exponovels.com)

!چھوٹی دنیا --

جی

آپ کے ہائی سکول میں ایڈمشن کروانے کا سوچ رہا ہوں میں ---ریان نے اس کو بتایا جب وہ کارٹون دیکھنے میں مصروف تھی ---

اچھا---بیلا نے بات پر غور کیے بغیر ہی بول دیا پھر کچھ سمجھ کر اس کی طرف دیکھا

ریان ---

No

کیا نو ؟

میں اسکول نہیں جاؤ گی

No more argument

ریان نے بھی اپنا فیصلہ سنایا تھا

بیلا نے بہت پیار سے اس کی طرف دیکھا

پلزززززززز-----

نو---آپ جا رہی ہیں --

ریان میں رونے لگ جاؤ گی ----اور

ھم اور ----؟ ریان نے بھی دلچسپی سے دیکھا

جو نازک ہونٹوں کو دانتوں سے چبا رہی تھی اور ہاتھوں سے اپنی شرٹ کا ہیم مروڑ رہی تھی ---

اور میں ----آپ سے بات نہیں کرو گی --

ہاہاہا---یہ تو زیادہ اچھی بات ہے اسی بہانے آپ پڑھائی پر فوکس کرے گی ---

For more visit (exponovels.com)

ریان کا بھرپور قہقہہ گونجا وہ سچ میں لطف اندوز ہو رہا تھا اپنی چھوٹی دنیا کی چھوٹی چھوٹی دھمکیوں سے ----

آپ مجھ پر ہنس رہے ہیں ----وہ صوفہ سے اٹھتی اس کے سامنے آکھڑی ہوئی دونوں ہاتھ کمر پر رکھ غصے سے بولی اس کی چھوٹی سے ناک سرخ ہوئی تھی

ریان صوفہ پر بیٹھا اسے تکتا رہا پھر ایک گہری تشویش سے کہا

جی بلکل ---چار آنکھیں لگا کر بھی نظر نہیں آتا کیا ----

بیلا نے اپنا چشمہ ذرا پیچھے کر کے اس کو گھورا -----

مجھے آپ کے ساتھ نہیں رہنا آپ ----

ابھی اتنا ہی کہنا تھا کہ ریان کھڑا ہوا ---

بیلا دو قدم پیچھے ہوئی ----

کیا کہا ؟ پھر سے کہنا ریان بھی فورم میں آیا تھا ----
ٹروثر کے اوپر بلیک ٹی شرٹ زیب تن کیے وہ سخت تیور لئے اس چھوٹی سی پری کو دیکھ رہا تھا جو آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اسے ہی دیکھ رہی تھی ---
وہ میں ------ریان ---میں بتا رہی --ہوں میں اسکول نہیں جاؤں گی ---

بیلا نے بہت ہمت کر کے یہ جملہ بولا تھا اور بول کے روکی نہیں بلکے دوڑ لگا دی ----
بیلا اسٹاپ ---
ریان بھی اس کے پیچھے بھاگا ---
اب بیلا بھاگتی ہوئی صوفہ کی دوسری طرف اور ریان ایک طرف ----
چھوٹی دنیا ---
Stop running ..
ریان سے وہ پکڑی نہیں جا رہی تھی

کیوں تھک گئے آپ ہیں -----بوڑھے ہو گئے ہیں آپ مسٹر ریان ----- بیلا نے زبان دیکھا کر کہا تھا

کیا کہا تم نے ---میں ؟

اب تم خیر مناؤں اپنی -----

وہ اپنے کمرے کی طرف بھاگی تھی کے ریان نے اسے کمر سے پکڑا اور اپنے کاندھے پر اٹھاتا -----اسے اپنے کمرے کی طرف بڑھا -------

ریان میں گر جاؤ گی -----مجھے ڈر لگ رہا ---اچھا اب نہیں کرو گی ---آپ کی بات مانو گی ---اچھا نا سوری بول تو رہی ہوں ---

مگر سامنے والا بھی ریان علوی تھا

کمرے میں جا کر اسے بیڈ پر پھینکا ایسے کے اس کو چوٹ نہ لگے

For more visit (exponovels.com)

پھر اس پر جھکا ---اور اس کی عینک اتار کر دور پھنکی

کیا کہا تم نے ؟

ریان میری عینک ----

اس نے اپنی عینک پھر ریان کی تپش دیتی نظروں کو دیکھا جو بدلی بدلی سی تھی ---

دونوں کی سانسیں پہلے ہی پھولی ہوئی تھی

ریان آپ ---؟

ریان نے اپنا انگوٹھا اس کے لبوں پر پھیرتے ہوے خمار سے چور لہجے میں بولا

ھم --کیا میں ---

بیلا کے گال لال ہوے

ریان مجھے نیند آ رہی ہے -----

مجھے بھی -----

اور جھک کر اس کی سانسیں قید کی --------

For more visit (exponovels.com)

پھر دیکھا وہ نم آنکھوں سے اس کو دیکھ رہی تھی

آنکھیں بند کرو ---اس کے کہنے پر اس نے جلدی سے آنکھیں بند کی اور لمبے سانس لینے لگی

ریان نے مسکرا کر اس کی ناک دبائی

پھر باری باری اس کے دونوں نینوں پر اپنے لب رکھے ----

پھر اس کی پیشانی پر بوسا دیا

اپنے آپ پر قابو کرتے وہ اتنا ہی بول پایا

!سو جاؤ

صبح جلدی اٹھنا اسکول کے لئے ---

بیلا نے کچھ کہنا چاہا مگر اس سے پہلے ہی وہ بولا

سو جاؤ ---

اس سے پہلے میرا ارادہ بدل جائے ---

پھر مجال ہے چھوٹی دنیا ہلتی بھی

رات کے دوسرے پہر --

آگ کے شعلے ہر طرف پھیلے تھے وہاں سانس لینا بھی محال تھا جا بجا دھواں سیاہ دھواں جیسے گناہوں کے سیاہ بادل ہوں جو اب لینے آئے ہوں سخت آزمائش

محبت یا زندگی ؟

اور تم کو ایک پتے کی بات بتاؤں ؟

یہ جو لوگ کہتے ہیں نا

کہ محبت ہار جاتی ہے

For more visit (exponovels.com)

یہ سرا سر بکواس کرتے ہیں

محبت کو بدنام کرتے ہیں

بھلا محبت بھی کبھی ہارتی ہے ؟

!سنو میری جاناں۔۔

میں تم کو بتلاتی ہوں

جب آزمائش آتی ہے نا

جب چناؤ ہو

محبت یا زندگی ؟ میں

تو یہ جو زندگی ہوتی ہے نا

یہ اکثر ہار جاتی ہے

For more visit (exponovels.com)

!محبت جیت جاتی ہے ---

اور تم کو معلوم ہے نا

ریان کی زندگی کون ہے ؟

!تم ---

!بیلا بیگ --

!اس کی چھوٹی دنیا ---

سیاہ دھوے میں اس نے دیکھا ریان اس کی جانب لاپکا

مگر پھر اس کی نظر مہینہ پر پڑی

اور تمہیں پتا ہے اس نے کس کا چناؤ کیا ؟

For more visit (exponovels.com)

محبت یا زندگی ؟

اور میں نے تمہیں کہا تھا نا

زندگی ہار جاتی ہے -----

بیلا نے دیکھا تھا وہ سچی میں ہار گئی تھی ----

اسکی آنکھوں کے سامنے وہ اپنی محبت کی جانب بڑھا

بیلا کو اس دھوکے میں اپنا آپ حقیر لگا بے مول سا ----

اس نے بند آنکھوں سے وہ منظر دیکھا

For more visit (exponovels.com)

بیلا ۔۔ میری گڑیا ۔۔ مجھ سے وعدہ کرو ۔۔ چاہے جو مرضی ہو جیئے تم اس کمرے سے باہر نہیں نکلو گی آئی سمجھ ۔۔۔۔ کچھ بھی ہو جائے ۔۔۔وہ دس بارہ سال کی تھی جب اس کی ماں نے اپنے دل پر اس کا ننھا سا ہاتھ رکھ کر کہا

اور دروازہ بند کر کے پلٹی تھی کے ایک گولی زن سے اس کے دل کے آر پار ہوئی تھی

۔۔۔

کسی کی محبت نے زندگی کو وہاں بھی ہرا دیا تھا ۔۔

پھر اس کو تلاش کرنے کی کوشش پھر اس نے دیکھا ۔۔آگ کے شعلے ۔۔۔۔

پھر اس چھوٹی بچی نے سانس لینا چاہئ مگر آنکھیں بند ہوتی چلی گئی ۔۔۔

اس کی ماں کے دل سے نکلتا خون ۔۔پھر اس کے سامنے جلتی لاش ۔۔۔۔۔جانتے ہیں نا کیا اثر کرتی ہے ۔۔۔
وہ پاگل کر دیتی ہے ۔۔۔

سن لیا ہم نے فیصلہ تیرا
اور سن کر اداس ہو بیٹھے
ذہن چپ چاپ آنکھ خالی ہے
جیسے ہم کائنات کھو بیٹھے

اس کی ماں کی غلطی یہ تھی کے اس نے محبت کی اور اس محبت کی جیت میں اس نے زندگی ہار دی ۔۔

For more visit (exponovels.com)

بیلا ---چھوٹی دنیا ----آنکھیں کھولو -----ریان کی آواز اس کے کانوں میں پڑی تھی

مگر اس سے تو آنکھیں کھل ہی نہیں رہی تھی -------

ریان نے دیکھا وہ پسینے سے بھیگی ہوئی تھی -----

اس کی ماما کے قتل نے اس کے ذہن پر گہرا سایہ چھوڑا تھا---

وہ مسلسل چیخ رہی تھی ---

بچاؤ -----

ماما-----

آگ ----

مت مارو --میری ماما ------

ماما -----

وہ اتنی زور سے چیخی تھی

بیلا ۔۔ریان نے اسکو باہوں میں بھرا سب ٹھیک ہے میں ہوں نا

آپ بیلا نے نم آنکھیں سے اس کو دیکھا پھر کسی احساس کے تحت اس کے ہاتھوں کو مضبوطی سے تھاما

آپ

آپ مجھے چھوڑ کے تو نہیں جائے گے نا ۔۔۔؟

کیا کچھ نہ تھا اس لمحے میں ریان نے اس کا آنسوں سے تر چہرہ دیکھا پھر صرف اتنا ہی بول سکا

سانسوں کے بغیر بھی کوئی زندہ رہتا ہے ۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

ریان کو پتا بھی نہیں چلا تھا کب کیسے یہ چھوٹی دنیا اس کی کمزوری بن گئی تھی اس کے بغیر وہ تو جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا اتنی سی دیر میں وہ جان چکا تھا کے وہ کتنی حساس ہے وہ اس کی تمام تر اداسیاں سمیٹ لینا چاہتا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس کی جھولی میں دنیا جہاں کی خوشیاں ڈال دے ---

وہ اسے کتنی پیاری لگتی تھی --وہ تو اظہار بھی نہیں کر پتا تھا اگر کر بھی دے تو اس کی چھوٹی عقل ----

ریان اس کو باہوں میں لئے مسکرا رہا تھا

اس کا دل کر رہا تھا وہ سچ میں اس چھوٹی سی میٹھی سی دنیا کو کھا جائے وہ اس کی نیند خراب کر کے خود نیند کی وادیوں میں گم ہو چکی تھی -----ریان تو بس آہ ہی بھرتا رہ گیا -----اب اس کو نیند کہاں آنی تھی ---

میں ہی صرف کیوں جاگو ---اور اس خیال کے تحت اس نے بیلا کی ناک دبائی

اور اس پر جھکا

بیلا کو کچھ عجیب سا لگا تو آنکھیں کھولی

مگر اگے کا منظر اس کی ساری ہوائیں اڑا گیا تھا

شرٹ لیس وہ اس پر جھکا اپنے کام میں مصروف تھا

بیلا نے اپنے کپکپاتے ہاتھ اس کے کندھے پر رکھے

آپ یہ کیا کر رہے ہیں ؟

ریان نے سر اٹھا کر دیکھا وہ آنکھیں پھاڑے اس کو ہی گھور رہی تھی

پیار !

ریان نے بہت مزے سے جواب دیا اور پھر اپنے کام میں مصروف ہو گیا

ریان ۔۔۔آپ ۔۔۔۔اسکو عجیب سا لگ رہا تھا

اس نے ذرا مزاحمت کرنی چاہئ مگر سامنے والا بھی ریان تھا

مت کرے ۔۔

اچھا ۔۔میری ایک شرط ہے ؟

کیسی شرط ؟

سرخ ٹماٹر ہوتے ہوے بولی

تم مجھ سے پیار کرو پھر ؟

میں ۔۔۔مجھے نہیں آتا ۔۔۔۔وہ ہڑبڑا کر بولی

اس لئے تو۔۔۔کہا ہے ۔۔۔۔۔میں سب سیکھا دوں گا۔۔۔۔۔

بیلا نے اس کو مسکراتے دیکھا

وہ کتنا پیارا تھا۔۔۔

ریان نے پھر ایسا سیکھایا کہ
چاند تاروں نے بھی نظرے جھکا لی۔۔۔۔

خود کو اظہار میں لانے کے لیے ہوتے ہیں
شعر کب نام کمانے کے لیے ہوتے ہیں...!!!!

آؤ ہم اشک فشانی سے چراغاں کر لیں

رنج ہی رنج، مٹانے کے لیے ہوتے ہیں

گردنیں کون جھکاتا ہے محبت میں سعید
یار سینے سے لگانے کے لیے ہوتے ہیں

مبشر سعید

اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس گڑیا کو کبھی کوئی تکلیف نہیں دے گا اور پھر اس نے یہ وعدہ نبھایا تھا۔۔تین سال بعد بیلا کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی ۔۔جو بلکل اپنے باپ کی کاپی تھا اور پھر ان کی زندگی خوشیوں سے بڑھ گئی ان دونوں نے ماضی میں جو تکلیفیں سہی تھی اللہ نے وہ کمی پوری کر دی تھی ۔۔۔۔اور کچھ کہانیاں آدھی ادھوری ہو کر بھی مکمل ہو جاتی ہیں ۔۔۔۔ چھوٹی دنیا کی طرح ۔۔۔۔

ختم شد

For more visit (exponovels.com)